

آسمانی نصیحتیں

مؤلف

اسد اللہ محمدی نیا

مترجم

سید ظفر حسین نقوی

ناشر

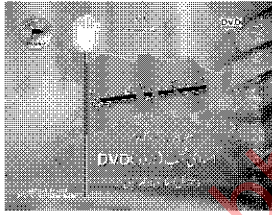
رحمت اللہ تکبیر احسنی
کافذی بازار میٹھا
کراچی ۷۴۰۰۰



PH : (021) 32431577 Mob: 0341-7234330
Mob : 0314 - 2056416 - 0332 - 3670828

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ملک مقیم ہیں
مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔



منجانب۔

سیل سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

Presented by: Rana Jabir Abbas



۷۸۶
۹۲۱۱۰
یا صاحب الزماں اور کئی

DVD
Version

لبیک یا حسینؑ

نذر عباس
خصوصی تعاون: رضوان رضوی

اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری -

SABIL-E-SAKINA

Unit#8,

Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.

www.sabelesakina.page.tl

sabelesakina@gmail.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

<http://fb.com/ranajabirabbas>

NOT FOR COMMERCIAL

www.ziaraat.com

حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب	آسمانی نصیحتیں
مؤلف	اسد اللہ محمدی نیا
مترجم	سید ظفر حسین نقوی
تصحیح اردو	مجاہد حسین حر
سن اشاعت	2009ء
تعداد	500
کمپوزنگ	قائم گرافکس۔ جامعہ علمیہ۔ ڈیفنس۔ کراچی۔ 0345-2401125

ملنے کا پتہ

رحمت اللہ بک ایجنسی

کاغذی بازار بالمقابل بڑا امام بارگاہ میٹھادر کراچی ۷۴۰۰۰

انتساب

والد گرامی سید خادم حسین شاہ مرحوم کے نام

خداوند عالم نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَ
يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ .

اے ایمان لانے والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس (جہنم کی) آگ
سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔ اس آگ پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو بہت
ہی سخت گیر اور تند و تیز ہیں۔ وہ کبھی بھی اللہ کی مخالفت نہیں کرتے اور اس کے احکام و فرامین
کی پوری پوری تعمیل کرتے۔ (۱)

تقریظ

حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید امیر حسین الحسنی

مہتمم اعلیٰ: جامعہ علمیہ - کراچی

عصر حاضر، تحقیقی دور ہے اور لوگ بھی حقائق پسند ہیں، معاشرے کی تربیت ایک اہم مسئلہ ہے، جس کیلئے خداوند قدوس نے انبیاء بھیجے اور انبیاء علیہم السلام کے بعد آئمہ معصومین علیہم السلام نے ہدایت و تربیت کی۔ اب علماء کی ذمہ داری ہے کہ وہ تحریر و تقریر کے ذریعہ لوگوں کی تربیت کریں، یہ تربیت علوم آل محمد علیہم السلام کی ترویج کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ چونکہ اردو زبان میں دینی کتب کی کمی کو محسوس کیا جا رہا ہے، لہذا ضروری ہے کہ عربی و فارسی زبان میں علماء، محققین اور دانشمندوں کی لکھی جانے والی کتب کا ترجمہ کر کے لوگوں تک پہنچایا جائے، اس سلسلے میں ”آسمانی نصیحتیں“ نامی کتاب کا فارسی سے اردو ترجمہ عزیز القدر عالی جناب سید ظفر حسین نقوی نے کیا ہے۔ تاکہ لوگ اس سے فیضیاب ہو سکیں۔ خداوند عالم ہم سب کو سیرت اہل بیت علیہم السلام پر عمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین

طالب دعا

سید امیر حسین الحسنی

مدرس جامعہ علمیہ کراچی

تقریظ

حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا غلام حسین اسدی
امام جمعہ والجماعت مسجد ثرب۔ ڈیفنس۔ کراچی

آج کل! تم المقدس علوم آل محمد ﷺ کا مرکز ہے اور بڑے بڑے محققین و علماء مختلف موضوعات پر تالیف و تصنیف میں مشغول ہیں چونکہ یہ تالیفات فارسی زبان میں ہیں لہذا وقت کے تقاضے اور معاشرے کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے اردو میں ترجمہ کرنا ضروری ہے یہ ”آسمانی نصیحتیں“ اخلاق کے موضوع پر ایک بہترین کتاب ہے اس کے پڑھنے سے لوگوں میں روحانیت و معنویت پیدا ہوگی اور اس کے علاوہ تقرب خدا اور اہل بیت ﷺ کی دوستی کا سبب بنے گی۔

دعاؤں کا طالب

غلام حسین اسدی

فہرست آسمانی نصیحتیں

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
29	احادیث اہلبیتؑ کو بیان کرنے کا ثواب	17	فصل اول اجتماعی اور اعتقادی مسائل
29	عظمت علماء	18	معرفت خدا
29	قلم علماء	20	عظمت قرآن کریم
29	مومن کا مقام	21	قرآن تمام دکھوں کا علاج
30	اچھا استاد	22	باعث رحمت:
30	مساجد	22	قرآن پناہ گاہ ہے
30	مسجد میں جانے کی اہمیت	22	عظمت قرآن
31	نوجوان	25	عظمت حضرت علیؑ
31	نوجوانوں کو رسول خداؐ کی نصیحت	27	اسلام حضرت علیؑ کی نظر میں
32	محبوب خدا	27	مسلمان واقعی
32	جوان مومن	28	بہترین صفات
32	نوجوان اور بزرگوں کا احترام	28	محبت اہلبیتؑ
32	نوجوان اور محفل قرآن	28	اسلام کی بنیاد
33	جوانوں کی عظمت	28	معصومینؑ کے کلام کا اثر
33	دوست کا مقام		

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
44	مومن کی حاجت پورا کرنے کا ثواب	33	دوست کا امتحان
44	لوگوں کی مشکلات کو حل کرنے کی اہمیت	34	اچھے دوست کی نشانیاں
44	لوگوں سے خوش اخلاقی	34	دوست کی اقسام
45	لوگوں کے اختلافات دور کرنے کا ثواب	35	بہترین دوست
46	لوگوں کے ساتھ سلوک کرنا	36	اچھے دوست
46	دوسروں کو خوش کرنا	36	برے دوست
46	حکمرانوں کے وظائف	37	ایسے دوستوں سے پرہیز
46	فضول کاموں سے پرہیز	39	زندگی کی آفت
48	ماہر افراد کی قدر دانی		تین قسم کے لوگوں کے ساتھ بیٹھنے سے
48	عہدیداروں کے کاموں پر نظارت	39	دل مردہ ہوتا ہے۔
49	مختلف عہدیداروں سے سلوک	40	ثقافت اور تمدن کی اہمیت
49	چاپلوس لوگوں سے پرہیز	40	استقلال ثقافت
49	محروم افراد کی کفالت	40	غیروں کی ثقافت اپنانے کا انجام
50	جتلانے کے بغیر خدمت	41	کتے کو گھر میں رکھنا
50	محروم لوگوں کی عظمت	42	وہ گھر جس میں کتا ہو
51	محروم افراد کا مقام: امام خمینیؑ کی نظر میں	42	اجتماعی اور سیاسی مسائل
51	عہدہ داروں کو ان کی برکت سے ملا ہے	42	مسلمانوں کے مسائل سے غفلت
51	انقلاب کی آبیاری اور قربانیاں	43	لوگوں کے ایک دوسرے پر حقوق
52	ملک کے منافع صرف فقراء کے لئے	43	لوگوں کی خدمت
52	افراد بنگے پاؤں ہیں لیکن نعت	43	لوگوں کی خدمت کا ثواب
53	کام کی کیفیت	43	مسلمان کی حاجت کو پورا کرنے کا ثواب

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
58	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وصیت	53	خدا کا محبوب
58	منشیات	53	ہیشگی اور ہر نشاط
58	منشیات؛ رسول خدا کی نظر میں	53	دور اندیشی
59	نشے کا گناہ: رسول اکرم کی نگاہ میں	53	لوگوں کے ساتھ سلوک
59	رسول خدا کی نظر میں نشہ کرنے والا شخص	53	ایمان کی نشانی
60	صلہ رحمی	54	بہترین فضیلت
60	صلہ رحمی کے آثار	54	فضول خرچی
60	قطع رحمی کا انجام	54	قرآن میں فضول خرچی
60	صلہ رحمی کی حد	55	قرآن میں تہذیب
61	صبر، حلال روزی اور صلہ رحمی کے بعد دعا	55	کھانے میں فضول خرچی
61	کرمنا	56	غربت کی وجہ
62	نکتہ:	56	قناعت
62	مریض کی عیادت کا ثواب	56	ختم نہ ہونے والی ثروت
62	قیہوں سے محبت	56	عبادت قبول ہونے کا باعث
63	معاف کرنے کا اثر	56	عزت اور افتخار کا باعث
63	بہترین اور بدترین لوگ	56	انسان کی شرافت
63	عاقل ترین مرد	57	خواہشگوار زندگی
63	بدترین سچائی	57	منظم زندگی
64	بہترین ادب	57	لطف خدا
64	بہترین بخشش	57	زندگی میں تدبیر کی اہمیت
64	بہترین حکومت	58	زندگی میں بے تدبیری

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
71	ورزش کی اہمیت	64	بہترین ثروت
71	بہترین دوا	65	شجاع ترین افراد
71	ورزش	65	شجاعت کا نتیجہ
71	سچائی	65	سب سے زیادہ طاقتور افراد
71	انسانیت کی نشانی	65	بہترین انسان
72	بہترین دلیل	66	پست ترین انسان
72	اقوام کی ترقی کا راز	66	بدترین انسان
72	معاشرے کی ترقی	67	ہوشیار ترین
72	بڑے کام کرنے کا راز	67	سب سے بڑی عزت
73	انسان کے کام کی قدر و قیمت	67	خدا سے دور ترین افراد
73	زندگی میں سُستی	67	سعادتمند ترین انسان
73	انسان کی شرافت	68	خدا کے معبود ترین افراد
74	انسان کی عمر	68	سخت ترین مصیبت
74	بدترین غصہ	68	دل کے سکون کے لئے بہترین دوا
74	غم کا سبب	68	درخت اور حیوان
74	خوشگوار زندگی کا سبب	68	درخت کی قدر و قیمت
75	حلال مال کمانے کی اہمیت	69	پرندوں کو اذیت دینا
75	بے کار انسان	69	حیوانات سے دوستی
76	اسلام کی نظر میں دنیا	69	حیوانات کو تکلیف دینا
78	دنیا سے رغبت اور دل لگاؤ کا سبب	70	کھیتی باری کی اہمیت
78	دنیا آباد کرنے کا انجام	70	محمروم قوم

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
85	صبر، حلال اور صلہ رحمی کے ساتھ دعا	78	مومن کی عزت
86	پہلے دوسروں کے لئے دعا کرنا	78	خادم کا حق
86	معاشرے کی نجات	79	امر بالمعروف ونہی عن المنکر
87	مشورہ	79	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی اہمیت
88	عاقل ترین انسان		امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے آثار
	فصل دوم: خاندان کی عظمت مرد اور	79	وبرکات
89	عورت کا رابطہ	80	عورتوں اور جوانوں کا فساد
90	اسلام میں شادی کی اہمیت:	80	خشک اور تر کا جلنا
93	شادی: قرآن اور احادیث کی روشنی میں		امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ترک
94	ذمہ دار افراد کو تنبیہ:	81	کرنے کا انجام
	خاندان کے افراد کا ایک دوسرے کے	81	لوگوں کی آپس میں ذمہ داریاں
95	ساتھ اٹھنا بیٹھنا:	82	حرص اور لالچ
	مرد اور عورت کا آپس میں رابطہ: رسول	82	لذت و خواری کا باعث
96	خدا ﷻ کے کلام میں	82	فقر کا باعث
97	ایسا ہو سکتا ہے؟	83	آخرت کے لئے حرص کرنا
98	شیطان کا جال	83	دعا کی اہمیت و آداب و فوائد
	ناجائز تعلقات کا انجام: امام صادق علیہ السلام	83	دعا: زمین و آسمان کا نور
98	کے کلام میں	83	نماز کے بعد کی دعا
99	شیطان کے جال سے متوجہ رہیں	84	پاک دل کے ساتھ دعا
100	نامحرم عورت سے تنہائی میں ملنا	84	ہر درد کی شفا
100	نامحرم عورت کو چھونا	85	دعا میں اصرار

آسمانی نصیحتیں	10	فہرست
صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر
111	عورتوں پر مردوں کے حقوق	101
112	عورتوں کا حق مہر	102
112	زیادہ مہر اختلاف کا باعث بنتا ہے	102
113	زیادہ مہر دینا باطل ہے	103
113	مہر نہ دینے کا انجام	103
114	مخس عورت	104
114	سعادت مند عورت	105
115	زیادہ مہر کا انجام	105
	مرد اور عورت کا ایک دوسرے سے اچھا	106
115	برتاؤ کرنا	106
115	عورت کی عزت کرنا	106
115	شفقت	106
116	امانت الہی	107
116	بہترین مسلمان	107
116	خوش بخت اور بد بخت عورت	107
117	شہید کا ثواب	108
117	خدا کا حق	109
117	راہ خدا میں مجاہد	109
118	شوہر کی عظمت	109
118	مردوں اور عورتوں کی پاکیزگی	110
119	مردوں کو تنبیہ	110
	ناعمر عورت سے مذاق کرنے کا انجام	101
	عورت کا خوشبو لگا کر گھر سے نکلنے کا گناہ	102
	عزت و ناموس کی نسبت گناہ	102
	عورتوں کا اپنے شوہروں سے اخلاقی فریضہ	103
	حضرت فاطمہ علیہا السلام کی خوشی:	103
	پہلی اقوام کی نابودی کے اسباب	104
	گھر سے باہر عورت کا لباس	105
	عورت کا گھر سے باہر نکلنا	105
	حیا	106
	خاندان کے لئے کوشش کرنے کا ثواب	106
	اہل خانہ سے اچھا برتاؤ کرنا طول عمر کا	106
	باعث ہے	106
	اہل خانہ کے لئے مردوں کی ذمہ داری	107
	اہل خانہ کو بعض محافل میں شرکت نہیں	107
	کرنی چاہئے	107
	غیرت	108
	گھر میں عورت کی خدمت کرنے کا ثواب	109
	عورتوں کا جہاد	109
	جنت کے دروازے کھلنے کا سبب	109
	بہترین عبادت	110
	عورت پر مرد کا حق	110

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
129	ایک مسئلے کو یاد کرنے کا ثواب	119	طلاق کا انجام
129	حجاب	119	والدین کی عظمت
129	حجاب کا فلسفہ	120	اولاد کے والدین کے لئے فرائض
130	فلسفہ حجاب: امام رضاؑ کے کلام میں		ماں باپ کے مرنے کے بعد اولاد کے
130	بیٹیوں کا پردہ: امام رضاؑ کے کلام میں	120	وظائف
131	موسیقی	121	والدین سے نیکی کے آثار
131	موسیقی سے دوری کا صلہ	121	والدین کی قبر کی زیارت کے آثار
131	موسیقی کا بانی	122	بڑوں کا احترام
132	موسیقی سننے کا نقصان	122	جوانوں کا بزرگوں کا احترام کرنا
132	ناگہانی موت	122	اچھا معاشرہ
133	موسیقی حلال یا حرام:	123	اولاد کے والدین پر حقوق
133	موسیقی سیکھنا:		اچھے نام کا انتخاب کرنا، ادب سکھانا اور
133	شادی کی محفل میں شرکت کرنا:	123	قرآن کی تعلیم دینا
134	رقص	123	باصلاحیت بچہ
134	نامحرم کو دیکھنا	124	خوبصورت بچے کی تنہا
135	نامحرم عورتوں کو دیکھنا		تربیت کا طریقہ: امام صادق علیہ السلام کے
135	زہریلا تیر	124	کلام میں
135	بدن کے اعضاء کا زنا	125	بچے کو احکام یاد دلانے کی اہمیت
136	نامحرم کو نہ دیکھنے کا ثواب	126	بچوں کا الگ الگ سلانا
136	نامحرم نہ دیکھنے کے آثار	127	فصل سوم: فلسفہ احکام
137	جوانمردی کی علامت	128	تقلید کرنے کا فلسفہ

157	صلیٰ علیہ وسلم کے بارے میں احادیث	146	ذکر الہی کے احادیث
155	پرستش	145	بار خدایہ کے احادیث
155	پرستش کا طریقہ	144	آداب نماز
154	روزے کے احادیث	143	نماز کا وقت
154	نماز کے احادیث	142	نماز کا مقام
153	روزے کے احادیث	141	نماز کا وقت
152	روزے کے احادیث	141	نماز کا وقت
151	نماز کا وقت	140	نماز کا وقت
151	نماز کا وقت	140	نماز کا وقت
151	نماز کا وقت	140	نماز کا وقت
150	نماز کا وقت	140	نماز کا وقت
150	نماز کا وقت	140	نماز کا وقت
149	نماز کا وقت	139	نماز کا وقت
149	نماز کا وقت	139	نماز کا وقت
149	نماز کا وقت	139	نماز کا وقت
148	نماز کا وقت	138	نماز کا وقت
147	نماز کا وقت	138	نماز کا وقت
147	نماز کا وقت	138	نماز کا وقت
147	نماز کا وقت	137	نماز کا وقت
146	نماز کا وقت	137	نماز کا وقت
146	نماز کا وقت	137	نماز کا وقت
مجموعہ	مجموعہ	مجموعہ	مجموعہ

178	خانہ داروں کی صفائی	166	بال سرور کا
176	سراک	166	خیر اور خیر و غافلہ
175	صفائی کی اہمیت	165	دودھ کے فوائد
175	پانی پینا	165	رات کا صاف
174	خربوزہ کے فوائد	164	تشیہ کے آثار: انا صحت کی نظر میں
174	آڑو کے فوائد	164	تشیہ کرنے کے فوائد
173	انجیر کا فائدہ	164	تشیہ
173	سرک کی اہمیت	163	دست خوان کی رعایت
172	زعفران سرکہ کے فوائد	162	بدن کی گرمی کو دور کرنے کا
172	”پ“ کے آثار	162	پھیلاؤ کو شست
171	کھینسی کے فوائد	161	گھست بہتر نہیں بخانا ہے
170	انور	161	گھست
170	سب کے فوائد	161	سب کے فوائد
170	تاشاتی کے آثار	161	روٹی کی اہمیت
169	ہر طرح کی دوا	160	فصوص و بچے کی خواہش
169	صلہ خورد کے لئے	160	مرکز امراض
169	خجور کے فوائد	159	کھانے کا گھانا
168	دلی کے فوائد	159	زبان کا گھانے کے نقصانات
167	پیاز کے فوائد	159	انماز کے مطابق بخانا گھانے کے فوائد
167	گلاب کا فائدہ (ساکہ بنی بنی)	158	زردی کی لذت
167	چندر گلاب کا فائدہ	158	پیاز کی خوشبو کی رعایت
13	مؤلف		مؤلف
13	آسمانی نصیحتیں		مؤلف

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
187	چاپلوس افراد سے دوری	179	نظافت کے فائدے
188	میانہ روی	179	مردوں کو تنبیہ
188	ذخیرہ اندوزی	181	فصل پنجم: بری صفات
188	منافع	182	حد
189	غصہ	182	بدترین بیماری
189	ریاست طلبی کا انجام	183	جسم ضعیف ہوتا ہے
189	گالیاں دینا	183	روح کو آرام نہیں ملتا
190	دشمنی کا باعث	183	حسد کا انجام
190	جنت سے محروم	184	حاسد انسان
190	زیادہ ہنسنا	184	حسد کا علاج
191	رشوت	184	جھوٹ
191	خدا کی لعنت	184	تمام برائیوں کی کنجی
191	رشوت ختم کی صورت میں	185	حقارت کا باعث
192	غیبت کرنا	185	نفاق کی علامت
192	غیبت سننا	185	پستی کا باعث
192	دھوکہ، فریب اور خیانت	185	فساد کی جڑ
193	حقیقی مسلمان	186	کسی کو ہنسائے کے لئے جھوٹ بولنا
194	امانت و خیانت	186	زبان کا زخم
194	خیانت کا انجام	186	تکبر اور غرور کیوں؟
194	مسلمان کا فریب	187	متواضع اور متکبر انسان سے سلوک
194	امانت	187	چاپلوس افراد

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
205	گناہگار کو امام حسنؑ کی نصیحت کرنا	195	فصل ششم
	فصل ہفتم		گناہوں کا انجام
207	قیامت	195	ظلم کا انجام
208	قیامت کیا ہے؟	196	نعمت سے محروم:
	عالم قبر میں بعض عورتوں کی حالت:	197	کمزور پر ظلم
208	رسول خدا ﷺ کے کلام میں	197	معاشرے میں نئے عذاب:
211	قبر کا حال	197	دل کی بیماری
212	نامحرم سے مذاق کرنا	198	آثارِ عمل
	فصل ہشتم	198	دوسروں کی عزت لوٹنا
213	مختلف موضوعات	199	گناہ کا اثر
214	زیارت اہل بیتؑ	199	محفل میں گناہ
215	زیارت حضرت معصومہؑ	200	شہوت کا انجام
215	زیارت حضرت عبدالعظیمؑ	200	علت زلزلہ: امام صادق کی نظر میں
216	مسجد جمکران میں نماز	201	حرام مال
216	ظہور کی علامت: حوزہ علیہ قم	201	حرام مال: امام حسینؑ کی نظر میں
218	شہداء	201	مذاق کرنا
218	راہِ خدا میں شہادت	202	زیادہ مذاق
218	تین گروہوں کی شفاعت	202	حد سے زیادہ مذاق
219	شہداء: امام خمینی کی نظر میں	202	مسخرہ کرنا
219	خاندانِ شہداء	203	ادوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھنا
219	روحانی شہداء	204	توبہ

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
232	فتنہ	220	رضا کار: امام خمینیؑ کی نظر میں
233	بد اخلاقی	220	حکومت اسلامی
233	عہد سے وفا	220	اسلام میں عید
234	زیادہ امید	221	عید: حضرت علیؑ کی نظر میں
234	خود پسند	221	عید: امام خمینیؑ کی نظر میں
234	کار خیر	221	نخس دن
235	کتاب کا پڑھنا	222	صوفی مذہب: اہل بیتؑ کی نظر میں
235	استخارہ	223	کفار سے بدتر
236	اول خود	223	فرشتوں کی لعنت
236	مشورہ	224	شیطانی کام
236	استخارہ کس سے لیا جائے؟		صوفیاء کی زیارت شیطان کی زیارت
237	استخارہ کا فائدہ:	226	ہے
237	لوگوں میں صلح کرانے کا ثواب	227	پست ترین لوگ
		228	سلام کرنا
		228	مہمان کی خدمت
		229	ہمسائے کو تکلیف دینا
		229	ناراض ہونا
		230	صبح کے وقت سونا
		231	صدقہ
		232	کلام کرنا
		232	زیادہ سونا اور سستی

فصل اول

jabir.abbas@yahoo.com

اجتماعی اور اعتقادی مسائل

معرفت خدا

اسلامی مسائل تین قسموں میں تقسیم ہوتے ہیں:

(۱) اعتقادات (۲) احکام (۳) اخلاق

احکام تقلیدی مسائل میں سے ہیں کیونکہ قرآن و سنت کی روشنی میں استنباط اور استدلال کے ذریعے حاصل ہوتے ہیں اور احکام کے موضوع پر سینکڑوں کتابیں موجود ہیں، لہذا اکثر لوگ دستوراتِ اسلامی اور واجبات و محرکات کو سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ پس احکام الہی پر عمل کرنے کے لئے مجتہد کی لکھی ہوئی توضیح المسائل کی طرف رجوع کرتے ہیں جس طرح ایک بیمار اپنی بیماری کے لئے ڈاکٹر سے رجوع کرتا ہے۔

اعتقادات اور اصول دین، قلبی امور میں سے ہیں۔ انسان کیلئے وجود خدا، نبوت و امامت کی ضرورت کو استدلالی اور منطقی دلیل سے ثابت ہونا چاہئے، اگرچہ یہ امور ایک تقدیر سے ہی کیوں نہ سنے گئے ہوں، اصول دین میں سے توحید اور خدا شناسی کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اسلئے کہ نبوت، امامت، معاد اور عدل جیسے مسائل توحید ہی کے ذریعے حل ہوتے ہیں۔

معرفت خدا کی اہمیت کے بارے میں حضرت علیؓ فرماتے ہیں:

أَوَّلُ الدِّينِ مَعْرِفَتُهُ

دین، اہم ترین موضوع معرفت خداوند عالم ہے۔ (۱)

علم کلام جو کہ اصول دین اور عقائد کے بارے میں بحث کرتا ہے، معرفت خدا کے بارے میں اُس کی ذات، صفات اور افعال کے بارے میں بحث ہوتی ہے، ذات خدا کے بارے میں علماء فرماتے ہیں کہ اس کی ذات کو درک کرنا اور سمجھنا ہر انسان کے بس کی بات نہیں کیونکہ دنیا کی تمام موجودات محدود اور معلول ہیں اور محدود چیز نامحدود کو کو نہیں سمجھ سکتی، انسان ایک محدود اور خداوند نامحدود ہے، اسی لئے روایات میں ذات خدا کے بارے میں غور و فکر کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

حضرت علیؑ نے فرمایا:

”مَنْ تَفَكَّرَ فِي ذَاتِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ الْهَدَىٰ“

جو شخص ذات خدا میں فکر کرتا ہے وہ کافر اور بے دین ہو جاتا ہے۔ (۲)

امام صادقؑ نے فرمایا:

”مَنْ نَظَرَ فِي اللَّهِ كَيْفَ هُوَ هَلَكَ“

جو شخص یہ فکر کرتا ہے کہ خداوند کی ذات کیسی ہے وہ نابود ہوگا۔ (۳)

دعائے جوشن کبیر میں ہم پڑھتے ہیں:

”يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْأَوْهَامُ كُنْهَهُ“

اے وہ خدا کہ جس کی ذات کے بارے میں ہماری افکاری کو رسائی حاصل

نہیں۔ (۱)

خدا کی صفات کے بارے میں فلسفی حضرات کہتے ہیں کہ خدا کی صفات اس کی عین ذات ہے اور ان کے درمیان کوئی فرق نہیں جس طرح خود انسان اور اس کے علم کے درمیان تفکیک اور فرق نہیں۔ لہذا جو کچھ انسان کے لئے قابل شناخت ہے، وہ خداوند عالم کے افعال ہیں اور افعال سے مراد آسمان زمین اور جو کچھ ان میں ہے کو شامل ہے، ان میں سے ہر ایک بحث اپنے مقام پر ہوگی۔

عظمت قرآن کریم

انسان آج کے ترقی یافتہ دور میں مختلف علوم میں مہارت رکھتا ہے اور ایک آنکھ جھپکنے میں دنیا کے ہر کونے سے رابطہ قائم کر سکتا ہے، لیکن اس کے باوجود انسانی معاشرہ اخلاقی، معنوی اور عدالت کے لحاظ سے تنزلی کا شکار ہے۔ بہت سارے گناہ ایک معمول بن چکے ہیں، انسان دورِ جاہلیت کی طرف پلٹ رہا ہے اور اس کی علت اور فلسفہ یہ ہے کہ انسان دین، اخلاق اور عبادت خدا سے بہت دور ہو چکا ہے۔

علم و صنعت میں انسان کی ترقی ایک مادی ترقی ہے، لیکن انسان صرف مادہ سے مرکب نہیں بلکہ جسم اور روح دو چیزوں کا مرکب ہے، لہذا انسان روح سے غافل ہو چکا ہے یعنی مادی ترقی تو کر رہا ہے، لیکن روح کے لحاظ سے بہت ہی تنزلی کا شکار ہے۔ جب تک انسانی معاشرہ دین، اخلاق اور معنویت پر توجہ نہیں کرے گا اگرچہ علم و

صنعت میں وہ جتنی بھی ترقی کر لے، پھر بھی وہ ظلم و فساد کا شکار ہی ہوگا طاقتور ممالک ضعیف ممالک کو قتل و غارت سے فتح کریں گے اس مطلب پر بہترین دلیل یورپ اور مغربی صنعتی انقلاب ہے کیونکہ کارہنما کچھ یوں اظہار کرتا ہے، اس سے دین، قرآن کریم اور روایات اہل بیتؑ کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے کہ یہ چیزیں کتنی اہمیت کی حامل ہیں۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اب قرآن کی عظمت کے بارے میں چند آیات اور روایات پر توجہ فرمائیں۔

قرآن تمام دکھوں کا علاج

اس کے بارے میں خداوند عالم فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِمَا فِي
الْصُّدُورِ وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٨﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَ بِرَحْمَتِهِ
فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٩﴾

اے لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی شفا کا سامان، ہدایت اور صاحبانِ ایمان کے لئے رحمت (قرآن) آچکا ہے۔ اے رسول! کہہ دیجئے کہ یہ (قرآن) فضل و رحمت خدا کا نتیجہ ہے۔ لہذا اس پر خوش ہونا چاہئے کہ یہ ان کے جمع کئے ہوئے اموال سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔ (۱)

باعثِ رحمت:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ
الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا

’اور ہم قرآن میں وہ سب کچھ نازل کر رہے ہیں جو صاحبانِ ایمان کے لئے شفا
اور رحمت ہے اور ظالمین کیلئے خسارہ میں اضافہ کے علاوہ کچھ نہیں ہوگا۔ (۱)

قرآن پناہ گاہ ہے

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

فَإِذَا التَّبَسَّتْ عَلَيْكُمُ الْفِتْنُ كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلَمِ فَعَلَيْكُمْ بِالْقُرْآنِ .
جب فتنے برپا ہونگے اور صبحِ اسلام کی پہچان نہ ہو سکتی ہو تو تم پر لازم ہے کہ قرآن
سے تمسک کرو۔ (۱)

عظمتِ قرآن: حضرت علیؑ کے کلام میں

قرآن کے آثار و برکات کے بارے میں فرماتے ہیں:

نور ابدی:

”نُورًا لَا تُطْفَأُ مَصَابِيحُهُ“

قرآن ایسا نور ہے کہ جس کے چراغ خاموش نہیں ہونگے۔

(۱). بنی اسرائیل / ۸۲.

(۱). بحار الانوار ج ۹۲، ص ۱۷

عمیق سمندر:

”بَحْرًا لَا يَدْرُكُ قَصْرُهُ“

قرآن ایک ایسا سمندر ہے کہ جس کی گہرائی کسی کو معلوم نہیں ہے۔

راہ مستقیم:

”مِنْهَا جَا لَا يُضِلُّ نَهْجُهُ“

قرآن ایسا راہ ہے کہ جس کو طے کرنے سے گمراہی اور انحراف نہیں ہے۔

اساس محکم:

”تَبَيَّنَا لَا تُهْدمُ أَرْكَانُهُ“

قرآن ایک ایسی محکم بنیاد ہے کہ جس کے پائے منہدم نہیں ہوں گے۔

ہر درد کیلئے شفاء:

”شِفَاءٌ لَا تُخْشَى أَسْقَامُهُ“

قرآن ایسی شفاء دینے والا ہے کہ جس کی موجودگی میں بیماریوں کا کوئی خطرہ

نہیں۔

شکست ناپزیر قدرت:

”عِزًّا لَا تُهْزمُ أَنْصَارُهُ“

قرآن ایک ایسی طاقت ہے کہ جس کی پیروی کرنے والوں کیلئے شکست نہیں۔

حق:

”وَحَقًّا لَا تُغْذَلُ أَعْوَانُهُ“

قرآن وہ حق ہے کہ جس کے پیروکار کے لئے ذلت نہیں۔

سرچشمہ علم:

”وَيَنبِئُكَ الْعِلْمُ وَبُحُورُهُ“

قرآن علم کا سرچشمہ اور سمندر ہے

ختم نہ ہونے والا سمندر:

”وَبَحْرٌ لَا يَنْزِفُهُ الْمُسْتَنْزِفُونَ“

قرآن ایسا سمندر ہے کہ جس سے جتنا پیاسے پیئیں گے، اس کا پانی ختم نہیں ہوگا۔

ہر درد کی دوا:

”وَدَوَاءٌ لَيْسَ بَعْدَهُ دَاءٌ“

قرآن ایسی دوا ہے کہ جس کے بعد کوئی بیماری نہیں ہوتی۔

مضبوط ری:

”وَحَبْلًا وَثِيْقًا عُرْوَتُهُ“

قرآن ایسی ری ہے کہ جس کی گرہیں مضبوط اور مطمئن ہیں۔

آفتوں کے لئے ڈھال:

”وَمَعْقِلًا مَنِيعًا ذُرْوَتُهُ“

ایسی پناہ گاہ ہے کہ جس کے محکم قلعے نقصان پہنچانے سے مانع ہیں۔

عظیم قدرت:

”وَعِزًّا لِّبَن تَوْلَاهُ“

قرآن اس شخص کے لئے ایک ایسی عظیم قدرت ہے جو اس سے محبت کرتا ہو۔

باعث امن:

”وَسَلِّمًا لِّمَن دَخَلَهُ“

قرآن امن کی جگہ ہے اور جو داخل ہوگا محفوظ رہے گا۔

مضبوط دلیل:

”وَبُرْهَانًا لِّمَن تَكَلَّمَ بِهِ“

دلیل پیش کرنے والے کے لئے مضبوط دلیل ہے۔

”وَفَلَجًا لِّمَن حَاجَّ بِهِ“

استدلال کرنے والوں کے لئے قرآن ایک کامیابی ہے۔

مخالفت کے مقابلے میں ڈھال:

”وَجَنَّةٌ لِّمَن اسْتَلَامَ“

قرآن جنگی لباس پہننے والے کے لئے ڈھال ہے۔ (۱)

عظمت حضرت علی علیہ السلام

حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں:

اگر تمام پردے ہٹا دیئے جائیں تو میرے یقین میں ذرا بھر اضافہ نہیں ہوگا۔ (۱)

اس کلام کا یہ مطلب ہے کہ آپ کے لئے علم غیب اور علم شہود یکساں ہیں یعنی اکثر

لوگ مرنے کے بعد عالم قبر اور عالم قیامت کے بارے میں باخبر ہوتے ہیں، لیکن حضرت

(۱). بعضی از فراز های نهج البلاغه، خطبہ ۱۸۹ فج و ۱۹۸ صبحی.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۵، حدیث ۱. ”لو کشف الغطا ما ازددت یقیناً“.

علیؑ فرماتے ہیں، میں جن مقامات پر نہیں گیا اُن کے حالات جانتا ہوں۔

لہذا آپ جیسی شخصیت کے بارے میں (بلکہ عام انسانوں اگرچہ وہ باتقویٰ اور بزرگ ہی کیوں نہ ہوں) کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں کیونکہ حضرت علیؑ ایک ایسے مقام پر فائز ہیں کہ جس کا عام لوگ تصور بھی نہیں کر سکتے۔ لہذا حضرت علیؑ کی عظمت کے بارے میں صرف اُسی شخص کو بیان کرنے کا حق ہے کہ جسے آپ کی معرفت ہو۔ اب چند احادیث توجہ فرمائیں:

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں:

مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى إِسْرَافِيلَ فِي هَيْبَتِهِ، وَ إِلَى مِيكَائِيلَ فِي رُتْبَتِهِ، وَ إِلَى جِبْرِئِيلَ فِي عَظَمَتِهِ وَ جَلَالَتِهِ، وَ إِلَى آدَمَ فِي سَلَمِهِ، وَ إِلَى نُوحٍ فِي حُسْنِهِ، وَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فِي خُلَّتِهِ وَ سَخَاوَتِهِ، وَ إِلَى يُوسُفَ فِي جَمَالِهِ، وَ إِلَى سُلَيْمَانَ فِي مُلْكِهِ، وَ إِلَى مُوسَى فِي مُنَاجَاتِهِ وَ شَجَاعَتِهِ، وَ إِلَى أَيُّوبَ فِي صَبْرِهِ، وَ إِلَى يَحْيَىٰ فِي زُهْدِهِ، وَ إِلَى عِيسَىٰ فِي سِيَاحَتِهِ، وَ إِلَى مُحَمَّدٍ ﷺ فِي خُلُقِهِ وَ جِسْمِهِ وَ شَرَفِهِ وَ كَمَالِهِ وَ مَنْزَلَتِهِ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام.

جو شخص اسرافیلؑ کی ہیبت کو دیکھنا چاہے، مقام میکائیلؑ کو دیکھنا چاہے، اسی طرح جبرائیلؑ کی عظمت و بزرگی کو ملاحظہ کرنا چاہے، آدمؑ کی سلامتی کا مشاہدہ کرنا چاہے، نوحؑ کے حسن اخلاق کو دیکھنا چاہے اور ابراہیمؑ کی دوستی اور سخاوت کو دیکھنا چاہے، یوسفؑ کے حسن و جمال، حضرت سلیمانؑ کی حکومت، حضرت موسیٰؑ کی مناجات اور شجاعت، حضرت ایوبؑ کا صبر، حضرت یحییٰؑ کا تقویٰ، حضرت عیسیٰؑ کی سیر و سیاحت اور حضرت محمد ﷺ کے اخلاق، جسم، شرف و کمال یا حضرت کو دیکھنا چاہے حتیٰ

کہ اگر کوئی شخص تمام اوصاف انبیاء کو دیکھنا چاہے تو حضرت علی ابن ابی طالب ؓ کو دیکھے کہ جس میں یہ تمام صفات پائی جاتی ہیں۔ (۱)

اسلام: حضرت علی ؓ کی نظر میں

حضرت علی ؓ نے فرمایا:

”الْإِسْلَامُ هُوَ التَّسْلِيمُ وَ التَّسْلِيمُ هُوَ الْيَقِينُ، وَالْيَقِينُ هُوَ التَّصَدِيقُ، وَ التَّصَدِيقُ هُوَ الْإِقْرَارُ، وَالْإِقْرَارُ هُوَ الْأَدَاءُ وَالْأَدَاءُ هُوَ الْعَمَلُ“۔

اسلام یعنی دستورات الہی کے سامنے تسلیم ہونا اور تسلیم وہی یقین اور ایمان اور یقین وہی تصدیق اور تصدیق وہی احساس ذمہ داری ہے اور احساس ذمہ داری وہی عمل ہے۔ (۲)

مسلمان واقعی

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

”الْمُسْلِمُ مَنْ سَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ“

مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ (۳)

لہذا جو شخص زبان، ہاتھ اور جسم کے دوسرے اعضاء سے دوسروں کو تکلیف دیتا ہے یا عورت میک اپ کر کے بھڑکیے لباس کے ساتھ باہر آئے اور سینکڑوں مردوں کی توجہ کا مرکز

(۱). ملحقات احقاق الحق، ج ۴، ص ۳۹۶.

(۲). نہج البلاغہ، قصار ۱۲۶ و ۱۲۰.

(۳). الحکم الزاھرہ، ص ۲۶۱.

بے اور جوانوں کی شہوت کا سبب بنے تو کیا یہ انسان ایک حقیقی مسلمان ہو سکتا ہے۔

بہترین صفات

محبت اہلبیت علیہم السلام

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

”أَحْسَنُ الْحَسَنَاتِ حُبُّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ وَ أَسْوَأُ السَّيِّئَاتِ بُغْضُنَا“

اہل بیت علیہم السلام سے محبت رکھنا، بہترین صفت ہے اور ہم سے دشمنی رکھنا بدترین بدی

ہے۔ (۱)

اسلام کی بنیاد

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

”لِكُلِّ شَيْءٍ أَسَاسٌ وَ أَسَاسُ الْإِسْلَامِ حُبُّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ“

ہر چیز کی ایک بنیاد ہوتی ہے اور اسلام کی بنیاد ہم اہلبیت کی محبت ہے۔ (۲)

معصومین علیہم السلام کے کلام کا اثر:

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

”إِنَّ حَدِيثَنَا يُحْيِي الْقُلُوبَ“

ہمارے احادیث دلوں کو زندہ کرتی ہے۔ (۳)

(۱). غرر الحکم، ص ۲۱.

(۲). تحف العقول، ص ۳۱۹.

(۳). بحار الانوار، ج ۲، ص ۱۵۱.

احادیث اہل بیت علیہم السلام کو بیان کرنے کا ثواب

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

الرَّأْيَةُ لِحَدِيثِنَا يَشْدَدُ بِهِ قُلُوبَ شِيعَتِنَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ .
جو شخص ہماری احادیث کو لوگوں میں بیان کرتا ہے تاکہ ہمارے شیعوں کے دل
استوار ہوں، ایسے شخص کو ہزار عابد کی عبادت سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔ (۱)

عظمت علماء

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

عَالِمٌ يُنْتَفَعُ بِعِلْمِهِ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةٍ سَبْعِينَ أَلْفَ عَابِدٍ .
ایسا عالم جس کے علم سے معاشرے کو فائدہ پہنچے تو یہ عالم ستر ہزار عابد کی عبادت
سے افضل ہے۔ (۲)

عالم معاشرے کی اصلاح کرتا ہے، لیکن عابد اپنی نجات کیلئے کوشش کرتا ہے۔

قلم علماء

حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام نے فرمایا:

وُزِنَ جِبْرِ الْعُلَمَاءِ بِدَمِ الشُّهَدَاءِ فَرَجَّحَ عَلَيْهِ .
قیامت کے دن علماء کے قلم کو خون شہداء سے قیاس کیا جائے گا تو قلم علماء کو خون شہداء
پر برتری حاصل ہوگی۔ (۳)

(۱). اصول کافی، ج ۱، باب صفة العلم، حدیث ۹.

(۲). تحف العقول، ص ۳۰۳.

(۳). میزان الحکمه، ج ۶، ص ۴۵۷.

مومن کا مقام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

الْمُؤْمِنُ أَعْظَمُ حُرْمَةً مِنَ الْكَعْبَةِ .

مومن انسان کا احترام حرمت کعبہ سے زیادہ ہے۔ (۱)

اچھا استاد:

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

مُعَلِّمُ الْخَيْرِ تَسْتَغْفِرُ لَهُ دَوَابُّ الْأَرْضِ وَحَيْثَانِ الْبَحْرِ وَكُلُّ صَغِيرَةٍ وَ

كَبِيرَةٍ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَسَمَائِهِ .

زمین پر چلنے والے حیوان ہوں یا سمندر میں مچھلیاں، زمین و آسمان کی چھوٹی بڑی

ہر مخلوق اچھے استاد کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ (۲)

مساجد

مسجد میں جانے کی اہمیت:

ثَلَاثَةٌ يَشْكُونُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَسْجِدَ خَرَابٍ لَا يُصَلِّي فِيهِ أَهْلُهُ وَ

عَالَمِ بَيْنِ الْجَهَالِ وَ مُصْحَفٍ مُعَلَّقٍ قَدْ وَقَعَ عَلَيْهِ غُبَارٌ لَا يُقْرَأُ فِيهِ .

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: قیامت کے دن تین چیزیں اللہ کے ہاں شکایت کریں

گی۔

(۱). خصال صدوق.

(۲). بحار الانوار، ج ۲، ۴۱.

- (۱) وہ ویران مسجد کہ جس میں اس کے محلے والے نماز نہ پڑھتے ہوں۔
 (۲) وہ عالم جو جاہل لوگوں کے درمیان ہے اور لوگ اس کے علم سے مستفیض نہیں ہوتے۔

- (۳) وہ قرآن جو گھر میں رکھا گیا ہو اور پڑھتے نہیں بلکہ اس پر گرد و غبار جمع ہو جائے۔ (۱)

حضرت علیؑ فرماتے ہیں:

لَا صَلَاةَ لِبَارِ الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ عُذْرٌ أَوْ بِهِ عِلَّةٌ.
 مسجد کے ہمسائے کی حقیقی نماز وہی ہے جو وہ مسجد میں پڑھے مگر یہ کہ اس کے لئے کوئی عذر ہو یا وہ بیمار ہو۔ (۲)

نوجوان

نوجوانوں کو رسول خدا ﷺ کی نصیحت

آپؐ نے فرمایا: اَوْصِيكُمْ بِالشَّبَابِ خَيْرًا فَإِنَّهُمْ أَرْقُ أَفْئِدَةً.
 میں تمہیں نوجوانوں کے لئے نیکی کے کاموں میں نصیحت کرتا ہوں کیونکہ ان کے دل نرم ہوتے ہیں اور انہیں تمہاری محبت کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ (۳)

(۱). بحار الانوار، ج ۲، ج ۸۳، ص ۳۸۵، ج ۹۲، ص ۱۹۵.

(۲). بحار الانوار، ج ۸۳، ص ۳۷۹.

(۳). سفينة النجاة، ج ۲، ص ۱۷۶.

محبوب خدا

رسول خدا ﷺ نے فرماتے ہیں: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الشَّابَّ الطَّائِبَ .

خداوند عالم ایسے جوان سے محبت کرتا ہے جو گناہوں سے توبہ کرے۔ (۱)

جوان مومن

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الشَّابَّ الَّذِي يُفْنِي شَبَابَهُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ .

بے شک خداوند ایسے جوان سے محبت کرتا ہے جو اپنی جوانی خدا کی اطاعت میں

گزارتا ہو۔ (۲)

نو جوان اور بزرگوں کا احترام:

مَا أَكْرَمَ شَابٌّ شَيْئًا لِّسِنِهِ إِلَّا قَبِضَ اللَّهُ عِنْدَ سِنِّهِ مَنْ يُكْرِمَهُ .

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو جوان بوڑھے مسلمانوں کا احترام اور ان کی مدد کرتا

ہو تو اس کے بدلے میں جب یہ جوان بوڑھا ہوگا تو خداوند عالم کسی نہ کسی شخص کو اس کے

احترام کے لئے انتخاب کرتا ہے۔ (۳)

نو جوان اور محفل قرآن

حضرت علیؓ نے فرمایا:

فَإِذَا نَظَرَ إِلَى الشَّيْبِ نَاقِلِيْ اِقْدَامَهُمْ إِلَى الصَّلَوَاتِ وَ الْوُلْدَانِ

(۲). میزان الحکمه، ج ۵، ص ۹.

(۱). میزان الحکمه، ج ۵، ص ۸.

(۳). نهج الفصاحه، ح ۲۵۶۹.

يَتَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ رَحْمَهُمْ وَ آخِرَ عَنْهُمْ ذَلِكَ .

جب تو دیکھے کہ کسی قوم کے بزرگ (مسجد کی طرف) نماز کے لئے جاتے ہوں اور اس قوم کے بچے اور جوان تلاوت قرآن کرتے ہوں تو خداوند سبحان اس قوم کے ان دونوں گروہوں پر نظر رحمت کرے گا اور ان پر عذاب کرنے میں تاخیر کر دے گا۔ (۱)

جوانوں کی عظمت

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

عَلَيْكَ بِالْأَحْدَاثِ فَإِنَّهُمْ أَسْرَعُ إِلَى كُلِّ خَيْرٍ .

تم پر ضروری ہے کہ جوانوں پر زیادہ توجہ دیں کیونکہ وہ نیکی کے کاموں میں جلدی عمل کرتے ہیں۔ (۲)

دوست کا مقام

ماہرین نفسیات کہتے ہیں: لوگوں کا ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہنے سے ایک دوسرے پر اثرات ہوتے ہیں، اگر اچھے لوگوں کے ساتھ آنا جانا ہے تو مثبت آثار ہوتے ہیں اور اگر بد کردار لوگوں سے آنا جانا ہو تو منفی اثرات ہوتے ہیں، برے اور اچھے دوست کے آثار احادیث کی روشنی میں۔

دوست کا امتحان

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا تَتَّبِعْ بِالصَّدِيقِ قَبْلَ الْخُبْرَةِ .

(۱) علل الشرایع، ج ۲، ص ۲۳۸۔ (۲) بحار الانوار، ج ۲۳، ص ۲۳۶۔

آزمائے سے پہلے دوست پر اعتماد مت کرو۔ (۱)

اچھے دوست کی نشانیاں

حضرت علیؑ نے فرمایا:

أَخُوكَ فِي اللَّهِ مَنْ هَدَاكَ إِلَى الرَّشَادِ .

تیرا دینی بھائی وہ ہے جو تمہیں راہِ راست کی ہدایت کرتا ہو۔ (۲)

حضرت علیؑ نے فرمایا: وَنَهَاكَ عَنِ الْفَسَادِ .

تمہارا اچھا وہ دوست ہے جو تمہیں فاسد ہونے سے بچائے۔ (۳)

آپؑ ہی نے فرمایا: مَنْ ذَكَرَكُمْ بِاللَّهِ رُؤْيَتْهُ .

اچھے دوست وہ ہیں کہ جن کو دیکھنے سے خدا یاد آ جاتا ہو۔ (۴)

دوست کی اقسام

امام صادقؑ نے فرمایا:

إِنَّ الَّذِينَ تَرَاهُمْ لَكَ أَصْدِقَاءُ إِذَا بَلَوْتَهُمْ وَجَدْتَهُمْ عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَى: فَمِنْهُمْ كَالْأَسَدِ فِي عِظْمِ الْأَكْلِ وَشِدَّةِ الصَّوْلَةِ. وَمِنْهُمْ كَالذِّئْبِ فِي الْمَضَرَّةِ. وَمِنْهُمْ كَالْكَلْبِ فِي الْبُصْبُصَةِ. وَمِنْهُمْ كَالْفَعْلَبِ فِي الرُّوْغَانِ وَالسَّرَقَةِ. صُورُهُمْ مُخْتَلِفَةٌ وَالْحِرْقَةُ وَاحِدَةٌ، مَا تَصْنَعُ غَدًا إِذَا تَرَكْتَ فَرْدًا

(۱). غرر الحکم، فصل ۸۵، شمارہ ۱۹۵ دوست بابی، ص ۱۳.

(۲). غرر الحکم، فصل ۱، شمارہ ۱۹۴، دوست بابی، ص ۱۸.

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۸، شمارہ ۱۹۴، دوست بابی، ص ۲۲.

(۴). بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۱۸۶، کتاب دوست بابی.

وَحِيدًا لَا أَهْلَ لَكَ وَلَا وَلَدًا إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

جب تم دوستوں کا امتحان کرتے ہو تو ان کے چند گروہ ہیں:

(۱) بعض دوست شیر کی طرح ہیں جس طرح شیر بڑے اور پرلنیز اور غلبے سے شکار کرتا ہے تو بعض دوست بھی سی شیر کی مانند ہیں۔

(۲) بعض دوست بھیڑیے کی طرح ہیں اور ہمیشہ اپنے دوست کو نقصان پہنچاتے ہیں

(۳) کچھ دوست کتوں کی مانند ہیں اور چالپوسی اور دم ہلاتے ہیں تاکہ دوست سے کچھ مل جائے۔

(۴) بعض دوست لومڑی کی طرح ہیں اور مکر و فریب سے کوئی نہ کوئی چیز لینے کے چکر

میں ہوتے ہیں ان دوستوں کی مختلف شکلیں ہوں گی لیکن سب کا حدف ایک ہی ہوگا پس ہوشیار رہیں کہ جب قیامت کا عالم ہوگا تو کسی کو کسی کی خبر نہیں ہوگی خدا کے علاوہ کوئی فریاد سننے والا نہ ہوگا۔ (۱)

بہترین دوست

حضرت علیؑ نے فرمایا:

أَحْوَكُ فِي اللَّهِ مَنْ هَدَاكَ إِلَى الرَّشَادِ وَنَهَاكَ عَنِ الْقِسَادِ وَأَعَانَكَ عَلَى إِصْلَاحِ الْمَعَادِ

تیرا دینی بھائی وہ ہے جو تمہیں راہ راست کی ہدایت کرے، گناہ سے روکے اور آخرت کی اصلاح میں تمہاری مدد کرے۔ (۲)

(۱). بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۱۸۹، دوست بابی، ص ۴۸.

(۲). غرر الحکم، ص ۸۱.

رسول اکرم ﷺ نے بہترین دوستوں کے بارے میں فرمایا:
 مَنْ تَذَكَّرْكُمْ اللَّهُ بِرُفْقِهِ، وَيَزِدْ فِي عِلْمِكُمْ مَنَاطِقَهُ، وَيَرْغِبْكُمْ فِي
 الْأَجْرَةِ عَمَلَهُ .

بہترین دوست وہ ہیں:

- (۱) جنہیں دیکھ کر خدا یاد آ جاتا ہو
- (۲) جن کے ساتھ گفتگو کرنے سے تمہارے علم اور معلومات میں اضافہ ہو
- (۳) جس کے عمل کو دیکھ کر آخرت کی یاد آئے۔ (۱)

اچھے دوست

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مَنْ أَحَبَّكَ نَهَاكَ .
 تمہارا دوست وہ ہے جو تمہیں گناہوں سے منع کرے۔ (۲)

برے دوست

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
 مَنْ صَحِبَ الْأَشْرَادَ لَمْ يَسْلَمْ . (۳)
 جس شخص کا بیٹھنا اٹھنا برے لوگوں سے ہو تو وہ گناہوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔

(۱). وسائل الشیعہ، ج ۸، ص ۴۱۲.

(۲). غرر الحکم، ص ۶۱۳.

(۳). غرر الحکم، ص ۶۴۴.

ایسے دوستوں سے پرہیز

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

لَا يَنْبَغِي لِلْمَرْءِ أَنْ يُؤَافِيَ الْفَاجِرَ وَلَا الْأَحْمَقَ وَلَا الْكَذَّابَ .

انسان کو فاجر، احمق اور جھوٹے شخص کی دوستی نہیں رکھنی چاہئے۔ (۱)

امام سجاد علیہ السلام نے اپنے فرزند امام باقر علیہ السلام سے فرمایا:

اے میرے بیٹے! پانچ قسم کے افراد سے نہ دوستی رکھنا، نہ ان کا ہم محفل بننا اور نہ

ہی سفر میں اپنا رفیق قرار دینا۔

(۱) جھوٹے شخص کو دوست نہ بناؤ کیونکہ وہ سراب مانند ہوتا ہے، دور کو نزدیک اور

نزدیک کو دور دکھاتا ہے۔

(۲) فاسق لوگوں کی دوستی سے بچو کیونکہ وہ تمہیں ایک چھوٹی چیز کے بدلے یا ایک لقمے

کی خاطر بلکہ اس سے بھی کم قیمت میں بیچ ڈالے گا۔

(۳) بخیل لوگوں کو دوست نہ بناؤ کیونکہ اگر تمہیں اس کے مال کی ضرورت ہو تو وہ

تمہیں ذلیل و خوار کرے گا۔

(۴) احمق کی محفل سے بچو کیونکہ وہ تمہیں نفع پہنچانا چاہے گا، لیکن اپنی حماقت کی وجہ سے

نقصان دے گا۔

(۵) قطع رحمی کرنے والوں سے مل جل کر نہ رہنا اور انہیں دوست نہ بنانا کیونکہ قرآن

مجید میں ایسے افراد پر لعنت کی گئی ہے (۲)۔

(۱). وسائل الشیعہ، ج ۸، ص ۴۱۷

(۲). وسائل الشیعہ، ج ۸، ص ۴۱۹

(الف) الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ

بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٢٤﴾

(فاسقین وہ لوگ ہیں) جو خدا سے محکم عہد و پیمان کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں وہ تعلق جنہیں خدا نے برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے انہیں توڑتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں۔ یہی لوگ خسارے میں ہیں۔ (سورہ بقرہ)

(ب) وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ

اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۖ ﴿٢٥﴾

اور وہ کہ جو عہد الہی کو مستحکم ہونے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور ان رشتوں کو قطع کر دیتے ہیں جنہیں قائم رکھنے کا حکم اللہ نے دیا ہے اور روئے زمین میں فساد کرتے ہیں ان کیلئے لعنت اور آخرت (کے گھر) کا عذاب ہے۔ (سورہ رعد)

(ج) فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقْطِعُوا

أَرْحَامَكُمْ ۚ ۖ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى

أَبْصَارَهُمْ ۖ ﴿٢٦﴾

لیکن اگر تم روگردانی اختیار کرو تو تم سے سوائے زمین میں فساد اور قطع رحمی کے اور کیا توقع رکھی جاسکتی ہے۔ یہ ایسے لوگ ہیں جنہیں خدا نے اپنی رحمت سے دور کر دیا ہے، ان کے کانوں کو بہرہ اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔ (سورہ محمد)

زندگی کی آفت

حضرت علیؑ نے فرمایا:

لِكُلِّ شَيْءٍ أَفَةٌ وَأَفَةُ الْخَيْرِ قَرِينُ الشُّوْءِ . (۱)

ہر چیز کیلئے ایک آفت ہوتی ہے اور نیکیوں کے لئے برا دوست ایک آفت ہے۔

تین قسم کے لوگوں کے ساتھ بیٹھنے سے دل مردہ ہوتا ہے۔

رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں:

ثَلَاثَةٌ مَجَالِسَتُهُمْ تُبَيِّتُ الْقَلْبَ :

الْجُلُوسُ مَعَ الْإِنْدَالِ ،

وَالْحَدِيثُ مَعَ النِّسَاءِ

وَالْجُلُوسُ مَعَ الْأَغْنِيَاءِ .

تین قسم کے لوگوں کے ساتھ ملنے جلنے سے دل مردہ ہوتا ہے۔

(۱) پست لوگوں کے ساتھ بیٹھنا۔

(۲) نامحرم عورتوں سے غیر ضروری باتیں کرنا۔

(۳) امیر لوگوں کے ساتھ بیٹھنا۔ (۱)

(۱). غرر الحکم، فصل ۸۰، شمارہ ۳۹.

(۲). وسائل الشیعہ، ج ۸، ص ۲۲۱.

ثقافت اور تمدن کی اہمیت

استقلال ثقافت

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَهَ بِغَيْرِنَا .

جو شخص اپنے آپ کو غیر مسلموں کے مشابہ بنائے وہ ہم سے نہیں ہے۔ (۱)

غیروں کی ثقافت اپنانے کا انجام

حضرت علیؓ فرماتے ہیں:

لا تزال هذه الأمة بخير ما لم يلبسوا ملابس العجم ويطعموا اطعمة

العجم فان فعلوا ذلك ضربهم الله بالذل .

ہمیشہ امت مسلمہ اس وقت تک راہ راست پر ہوتی ہے، جب تک کافروں کے

آداب و رسوم کی تقلید نہ کرے اور اگر غیر مسلم کی پیروی کرے گی تو خداوند عالم کو لیں و خوار

کرے گا۔ (۲)

امام صادقؓ نے فرمایا:

انه اوحى الله الى نبي من انبيائه قل للمؤمنين: لا تلبسوا لباس

اعدائي ولا تطعموا مطاعم اعدائي ولا تسلكوا مسالك اعدائي، فتكونوا

(۱). نهج الفصاحة، ص ۵۰۹، بہشت جوانان، ص ۱۶۷.

(۲). بحار الانوار، ج ۷۹ (۷۶)، ص ۳۰۳ باب التجميل و اظهار النعمة، بہشت

جوانان، ص ۴۷۷.

اعدائی کما ہم اعدائی .

خداوند عالم نے انبیاء میں سے ایک نبی کی طرف وحی بھیجی کہ وہ مومنوں سے کہے کہ لباس، خوراک، آداب اور رسم و رواج میں دشمن خدا کو نمونہ نہ بنائیں، اگر ایسا کرو گے تو تم بھی اُن کی طرح دشمن خدا ہو گے۔ (۱)

کتے کو گھر میں رکھنا

آج کل ہمارے معاشرے میں کچھ خاندان یورپ کی تہذیب و تمدن اپنائے ہوئے ہیں اور ان کی طرح یہ مسلمان بھی اپنے ساتھ کتے رکھتے ہیں اور ترقی کی علامت سمجھتے ہیں اب اس موضوع پر ان روایات پر توجہ فرمائیں۔

حضرت علیؓ نے فرمایا: تنزهوا من قرب الكلاب
کتوں کے قریب جانے سے بچو۔ (۲)

امام صادقؓ نے فرمایا:

ما من احد يتخذ كلبا الا نقص في كل يوم من عمل صاحبه

قیرا ط .

جو شخص کتے کو رکھتا ہے تو ہر روز اس کی نیکیوں میں سے ایک قیرات کم کیا جاتا

ہے۔ (۱)۔

(۱). وسائل، ج ۳، ص ۲۸۹، وج ۱۱، ص ۱۱۱، بہشت جوانان، ص ۲۷۷.

(۲). بحار الانوار، ج ۸۰، ص ۵۴.

(۳). وسائل الشعیہ، ج ۸، ص ۳۸۸.

سابع، امام صادق علیہ السلام اسے سوال کرتے ہیں:

عن الكلب يمسك في الدار؟ قال لا

کیا کتے کو گھر میں رکھا جاسکتا ہے؟ تو امام علیہ السلام نے فرمایا نہیں۔ (۱)

وہ گھر جس میں کتا ہو

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

لا يدخل الملائكة بيتا فيه الكلب .

جس گھر میں کتا ہو اس گھر میں فرشتے نہیں آتے۔ (۲)

اجتماعی اور سیاسی مسائل

مسلمانوں کے مسائل سے غفلت

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من اصبغ لا يهتم بامر المسلمين فليس من الاسلام في شئ ومن

شہد رجلا ينادي يا للمسلمين فلم يجهه فليس من المسلمين .

جو شخص صبح اٹھتا ہے اور امور مسلمین کے لئے کوشش نہیں کرتا تو اس میں اسلام کی

کوئی چیز نہیں ہے اور اگر کوئی مظلوم مسلمان مدد کی درخواست کرے اور جو شخص قبول نہ کرے تو

وہ حقیقی مسلمان نہیں ہوگا۔ (۳)

(۱). وسائل الشیعة، ج ۸، ص ۳۸۸.

(۲). محجة البيضاء، ج ۱، ص ۱۱۰.

(۳). بحار الانوار، ج ۷۵، ص ۲۱.

لوگوں کے ایک دوسرے پر حقوق

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کَلِّمُوا رَاعٍ وَكَلِّمُوا مَسْنُولٍ عَنْ رَعِيَّتِهِ .
تم میں سے ہر شخص اپنے خاندان و لوگوں اور جو کچھ معاشرے میں ہوتا ہے ان
سب امور پر تمہاری نظارت ہونی چاہئے یعنی انحراف اور گناہوں سے روکنا تمہارا وظیفہ
ہے۔ (۱)

لوگوں کی خدمت

لوگوں کی خدمت کا ثواب

امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں:
اِنَّ حَوَائِجَ النَّاسِ إِلَيْكُمْ مِنْ نِعْمِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ فَلَا تَمْلُوا النِّعَمَ .
لوگوں کی حاجات کو پورا کرنا اور مشکلات کو حل کرنا، تمہارے لئے خدا کی طرف
سے ایک نعمت ہے۔ (۲)

لہذا اسے کم نہ سمجھیں اور نعمت کو ضائع نہ کرنا۔

مسلمان کی حاجت کو پورا کرنے کا ثواب

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَشَى الْمُسْلِمُ فِي حَاجَةِ الْمُسْلِمِ خَيْرٌ مِنْ سَبْعِينَ طَوَافًا بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ .

(۱). بحار الانوار، ج ۷۵، ص ۳۸، ارشاد القلوب، ص ۱۸۴.

(۲). بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۳۱۸.

ایک مسلمان کی حاجت کو پورا کرنا خانہ کعبہ کے گرد ستر دفعہ طواف کرنے سے زیادہ

ثواب ملتا ہے۔ (۱)

مومن کی حاجت کو پورا کرنے کا ثواب

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

لقضاء حاجة امر مؤمن أحب الى الله من عشرين حجة ، كل حجة

ينفق فيها صاحبها مائة الف .

ایک مومن کی حاجت کو پورا کرنا، خدا کو بیس حج سے زیادہ محبوب ہے کہ جس حج

میں ایک لاکھ درہم راہ خدا میں خرچ ہوتا ہو۔ (۲)

لوگوں کی مشکلات کو حل کرنے کی اہمیت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

إذا أراد الله بعبد خيراً أصيب حوائج الناس إليه .

خداوند جب کسی شخص کو نیکی کی توفیق دینے کا ارادہ کرتا ہے تو لوگوں کی حاجات اس

شخص کے ہاتھوں پوری کرواتا ہے۔ (۳)

لوگوں سے خوش اخلاقی

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: البشر يونس الرقاق .

(۲). بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۳۱۱.

(۳). بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۳۲۲.

(۱). نهج الفصاحة، ص ۱۳۳.

خوش اخلاقی سے لوگوں میں خلوص پیدا ہوتا ہے اور باخلوص ہونا دوستی کا باعث

ہے۔ (۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

النشاشة حباله المودة .

خوش اخلاقی اور اچھا برتاؤ، جذب دوستی کا وسیلہ ہے۔ (۲)

لوگوں کے اختلافات دور کرنے کا ثواب

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

اجر المصلح بين الناس كما جر المجاهد عند المحراب

لوگوں میں صلح کرانے والے شخص کو اتنا ثواب ملتا ہے کہ جتنا ایک مجاہد کو جنگ میں

جہاد کرنے سے ثواب ملتا ہے۔ (۳)

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

صلاح ذات البين افضل من عامة الصلاة والصيام .

لوگوں کی اصلاح کرنے والے کو ایک سال کی نماز اور روزے سے زیادہ ثواب ملتا

ہے۔ (۴)

(۱). غرر الحکم، ص ۲۸ .

(۲). غرر الحکم، ص ۳۶ .

(۳). تفسیر ابو الفتح، ج ۵، ص ۱۱۹ .

(۴). بحار الانوار، ج ۷۵، ص ۲۴ . غرر الحکم، فصل ۴۳، حدیث ۲۰ .

۱۷۸ ص ۲، ج ۲، اصول کافی (۲)

۲۶۷ ص ۲، ج ۲، بحار الانوار (۱)

میں سے جس کی رائے میں وہ دوسرے کے خلاف ہو، وہ دوسرے کے خلاف ہو

حضرت علیؑ کی رائے میں وہ دوسرے کے خلاف ہو

فضل کے لئے

میں سے جس کی رائے میں وہ دوسرے کے خلاف ہو

(۲) - (۲) - (۲)

میں سے جس کی رائے میں وہ دوسرے کے خلاف ہو

میں سے جس کی رائے میں وہ دوسرے کے خلاف ہو

میں سے جس کی رائے میں وہ دوسرے کے خلاف ہو

میں سے جس کی رائے میں وہ دوسرے کے خلاف ہو

میں سے جس کی رائے میں وہ دوسرے کے خلاف ہو

میں سے جس کی رائے میں وہ دوسرے کے خلاف ہو

میں سے جس کی رائے میں وہ دوسرے کے خلاف ہو

میں سے جس کی رائے میں وہ دوسرے کے خلاف ہو

میں سے جس کی رائے میں وہ دوسرے کے خلاف ہو

میں سے جس کی رائے میں وہ دوسرے کے خلاف ہو

میں سے جس کی رائے میں وہ دوسرے کے خلاف ہو

ہوتا ہے۔ اپنی زندگی کے بہترین اوقات اور لمحات کو خدا کے ساتھ راز و نیاز کے لئے قرار دو، اگر تمہاری نیت خالص ہے اور لوگوں کے امور کو حل کرنا فریضہ سمجھتے ہو تو تمہارے تمام کام خدا کے لئے عبادت ہونگے۔ (۱)

لوگوں کے ساتھ کھل مل کر رہنا

حضرت علیؑ فرماتے ہیں:

لوگوں کے رجوع کرنے کے لئے ایک خاص وقت مقرر کرو کہ جس میں خود لوگوں کی مشکلات حل ہوں اور لوگوں کے لئے کھلی پچھری تشکیل دیں اور کسی پر دروازے بند نہ کرنا اور صرف خدا کے لئے لوگوں کی تواضع کرنا، محافظوں اور پولیس کو اس مجلس سے دور کھڑے رکھنا تاکہ ہر ایک اپنے دل کی بات کسی خوف کے علاوہ کہہ سکے کیونکہ میں نے کئی بار رسول خدا ﷺ سے یہ سنا ہے: وہ ملت جو ضعیف لوگوں کا جابر لوگوں سے حق نہ لے سکے، وہ ہرگز پاک و پاکیزہ ملت نہیں ہے اور سعادت مند نہیں ہے پھر ان کے غصے کو برداشت کرنا اور کسی قسم کا ظلم و ستم نہ کرنا۔

کبھی بھی اپنے آپ کو زیادہ عرصے کے لئے پنہان نہ کرنا کیونکہ حاکم لوگوں کا عوام کی آنکھوں سے دور ہونا، ایک قسم کی امور مملکت کی نسبت سے بے خبری ہے اور حاکم سے کئی قسم کے مسائل سے آگاہی نہیں ہوتی۔ (۲)

(۱). نہج البلاغہ، نامہ ۵۳.

(۲). نہج البلاغہ، نامہ ص ۱۵۵ و ۱۵۹.

ماہر افراد کی قدردانی

حضرت علیؑ ماہر اور متحد شخص کے بارے میں فرماتے ہیں:

پھر اپنے ملازموں کے امور پر نظر رکھو اور انہیں مختلف کاموں کے ذریعے آزمائیں اور ان کے ساتھ سختی کا برتاؤ نہ کرو اور ان کو نظر انداز نہ کرو کیونکہ یہ ایک قسم کا ظلم اور خیانت ہے اور ان میں سے زیادہ تجربہ کار نیک اور ترقی یافتہ افراد کا انتخاب کرو کیونکہ ان کا اخلاق اچھا ہوتا ہے اور مذہبی گھرانہ اور اسی طرح یہ لوگ زیادہ طمع نہیں کرتے اور ماضی میں ہونے والے واقعات سے آگاہ ہوتے ہیں۔ پھر ان کی تنخواہوں میں اضافہ کریں کیونکہ اس سے انہیں تقویت ملتی ہے اور بیت المال میں خیانت نہیں کرتے۔ (۱)

عہدیداروں کے کاموں پر نظارت:

حضرت علیؑ اس کے بارے میں فرماتے ہیں:

اگر یہ افراد قوانین کی خلاف ورزی کریں یا امانت میں خیانت کریں۔ مخفی جاسوس بھیجنے کے ذریعے ان کے کاموں پر نظر رکھنا کیونکہ مخفیانے چھان بین کے سبب ان میں امانتداری اور عوام سے اچھا برتاؤ کی رغبت پیدا ہوتی ہے اور اپنے قریبی دوستوں پر کڑی نگاہ رکھیں۔ (۲)

(۱). نہج البلاغہ، نامہ ص ۱۷۷

(۲). نہج البلاغہ، نامہ ص ۱۷۷

مختلف عہدیداروں سے سلوک

حضرت امیر ؓ نے فرمایا:

اگر ان میں سے کوئی خیانت کرتا ہے اور مخفی پولیس، اس کی اطلاع دیتی ہے تو پس اتنی ہی شہادت پر اکتفا کرو اور خیانت کار کو کیفر کردار تک پہنچاؤ اور خیانت کے مطابق سزا دو، پھر اسے ذلیل و خوار کرو۔ جس سے ننگ و عار اور تہمت کا سبب بنیں یعنی معاشرے میں اس کا اس طرح تعارف کرو کہ لوگ اس سے عبرت حاصل کریں۔ (۱)

چاپلوس لوگوں سے پرہیز

حضرت علی ؓ ایسے افراد کے بارے میں فرماتے ہیں:

ہرگز ایسے افراد کو انتخاب کر کے ان پر اعتماد نہ کرنا کیونکہ ایسے چالاک لوگ حکمرانوں کی خدمت و خاطر کر کے دھوکا دیتے ہیں حالانکہ یہ لوگ خیر خواہ نہیں ہوتے، لہذا ایسے لوگوں پر اعتماد اور بھروسہ کرو جو ماضی میں امین معروف ہوں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جو خدا کے لئے اور اپنی رعیت کے لئے خیر خواہ ہے ہر قسم کے کام کے لئے ایک سربراہ کا انتخاب کرو ایسا سربراہ جو کاموں میں سستی نہ کرے۔ (۲)

محروم افراد کی کفالت

حضرت علی ؓ فرماتے ہیں:

وہ محروم افراد جو تمہیں مل نہیں سکتے اور لوگوں کی نگاہوں میں حقیر ہیں ان پر توجہ دو اور اس کام کے لئے خوف خدا رکھنے والے قابل اعتماد شخص کو انتخاب کرو تا کہ ان محروم افراد

(۱). نہج البلاغہ، نامہ ص ۱۴۹.

(۲). نہج البلاغہ، نامہ ص ۱۵۱.

کے حالات سے تمہیں آگاہ کرے اور ان افراد کے ساتھ ایسا سلوک کرو کہ قیامت کے دن تمہارا عذر قابل قبول ہو۔ (۲)

جتلانے کے بغیر خدمت

حضرت علیؓ فرماتے ہیں:

لوگوں پر احسان کرنے کے بعد اسے جتلانے سے پرہیز کرو اور جو کچھ انجام دیتے ہو اسے اپنے لئے کمال نہ سمجھو اور ان کے ساتھ وعدہ خلافی کرنے سے ڈرو کیونکہ جتلانا احسان کا مناد دیتا ہے اور اپنی خدمت کو کمال سمجھنے سے نور حق مٹ جاتا ہے اور وعدہ خلافی غضب خدا کا موجب ہے۔ خداوند عالم فرماتا ہے کہ کسی سے وعدہ کرنا اور پھر انجام نہ دینا تو ایسا کرنا خدا کے غضب کا باعث ہے۔ (۳)

محروم لوگوں کی عظمت: رسول خدا ﷺ کے کلام میں رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا نَصَرَ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ بِضَعْفَانِهَا وَدَعَوْتِهِمْ وَإِخْلَاصِهِمْ وَصَلَاتِهِمْ
بے شک خداوند عالم نے اس امت کی، محروم افراد کی خاطر دعا اور نماز میں مدد

کی۔ (۳)

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

أَبْغُونِي فِي الضُّعْفَاءِ فَإِنَّمَا تَرُزَقُونَ وَتَنْصَرُونَ بِضَعْفَانِكُمْ

(۱). نہج البلاغہ، نامہ ص ۱۵۵.

(۲). نہج البلاغہ، نامہ ص ۱۶۳.

(۳). محجة البيضاء، ج ۸، ص ۱۳.

مجھے ضعیف اور محروم لوگوں کے درمیان پاؤ اس لئے کہ ان ضعیف افراد کی خاطر تمہیں روزی دی گئی اور تمہاری مدد ہوئی ہے۔ (۱)

محروم افراد کا مقام: امام خمینیؑ کی نظر میں

عہدہ داروں کو ان کی برکت سے ملا ہے:

اگر یہ لوگ یعنی خصوصاً ضعیف اور محروم افراد کہ جن میں سے زیادہ ایران کے جنوبی شہروں میں ننگے پاؤں رہنے والے افراد ہیں، اگر یہ نہ ہوتے، تو تم قیدی ہوتے یا تمہیں ملک بدر کر دیا ہوتا یا پھر تم اپنے گھروں میں ہوتے اور تمہیں ایک کلمہ کہنے کی طاقت نہ ہوتی اور اگر تم کوئی چیز کہتے تو تمہیں قیدی بنالیا جاتا یا تم ملک بدر ہو جاتے وغیرہ یہی ملت ہے کہ جس کے آنے سے تمہیں مشکلات سے نجات ملی۔ (۲)

اسی ملت کی رائے دینے سے مجلس بنی اور جمہوری اسلامی تشکیل پائی اور ملک کا صدر بنا کہ جس سے ایک دولت وجود میں آئی جو کچھ ہمارے پاس ہے ان محروم افراد کی خاطر ہے بڑے بڑے عہدے والوں کو لوگوں سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ وہ اپنے کاموں میں مشغول ہیں۔ (۳)

انقلاب کی آبیاری اور قربانیاں

ہماری تحریک، ان محروم افراد کی وجہ سے آگے بڑھی، متکبرین فرار کر گئے یا اپنے

(۱). امستدرک علی اصحیحین، ج ۲، ص ۱۱۶.

(۲). استضعاف و استکبار از دید گاہ امام خمینی، ص ۹۲.

(۳). استضعاف و استکبار از دید گاہ امام خمینی، ص ۸۲.

گمروں میں بیٹھ گئے۔ (۱)

ملک کے منافع صرف فقراء کے لئے:

ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ملک کے منافع صرف ان فقراء و غرباء کیلئے ہوں خصوصاً ان افراد کیلئے جن کے پاس پینے کے لئے پانی نہیں اور کھانے کی کوئی چیز نہیں ہے۔ (۲)

افراد ننگے پاؤں ہیں لیکن نعمت

انہیں افراد کیلئے کہ جو ہمارے سر پرست ہیں، یہ نیچے کے شہروں میں رہنے والے لوگ جنہیں تم ننگے پاؤں کہتے ہو یہ ہمارے لئے نعمت ہیں ملک کے منافع ان حضرات کو ملنے چاہئیں، اگر ہم آخر عمر تک ان لوگوں کی خدمت کریں تو بھی کم ہے، ہم خدا سے توفیق چاہتے ہیں کہ ان کی خدمت کریں کیونکہ یہ ہمارے لئے ایک نعمت ہیں ہمیں اس نعمت کی قدر دانی کرنی چاہئے۔ اب ملک کے محافظ بھی لوگ ہیں اور ملک کے نظام کی حفاظت کرتے ہیں۔ (۳)

اگر یہ لوگ نہ ہوتے تو تم بھی اب قید خانوں میں ہوتے اور تمہیں کئی مشکلات کا سامنا ہوتا، اب بڑے بڑے عہدوں پر آنے والے افراد کا یہ فرض بنتا ہے کہ ان لوگوں کی خدمت کریں بلکہ ہمیں سب مل کر ان کی خدمت کرنی چاہئے اور ہمارا افتخار بھی یہی ہے کہ خدمت غلط کریں یہ خدا کے بندے ہیں اور خدا انہیں دوست رکھتا ہے اور ان کی خدمت کرنا ہمارا وظیفہ ہے۔ (۴)

(۱). استضعاف و استکبار از دید گاہ امام خمینی، ص ۹۶.

(۲). استضعاف و استکبار از دید گاہ امام خمینی، ص ۱۰۰.

(۳). استضعاف و استکبار از دید گاہ امام خمینی، ص ۱۱۶-۱۱۵.

(۴). استضعاف و استکبار از دید گاہ امام خمینی، ص ۱۱۴.

کام کی کیفیت

خدا کا محبوب

رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں: يُحِبُّ اللَّهُ الْعَامِلَ إِذَا عَمِلَ أَنْ يُحْسِنَ .
خداوند عالم کسی شخص کو اس کے اس کام کو پسند کرتا ہے کہ جس کی کیفیت اعلیٰ ہو۔ (۱)

ہمیشگی اور ہر نشاط

حضرت علیؓ فرماتے ہیں:

قَلِيلٌ مَذْمُومٌ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ مَمْلُوكٍ مِنْهُ .
کام اگر چہ کم ہو، لیکن اس میں استعداد ہو تو یہ زیادہ کام سے کہیں بہتر ہے۔ (۲)

دوراندیشی

حضرت علیؓ فرماتے ہیں: أَعْقَلَ النَّاسِ أَنْظَرُهُمْ فِي الْعَوَاقِبِ .
سب سے زیادہ عقلمند وہ لوگ ہیں جو کام کے نتیجے پر نگاہ رکھتے ہیں۔ (۳)

لوگوں کے ساتھ سلوک

ایمان کی نشانی

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: مُدَارَاةُ النَّاسِ نِصْفُ الْإِيمَانِ

(۱). نہج الفصاحہ، ص ۳۲۱۔

(۲). بہج البلاغہ، قصار ۳۳۶ فیض ۳۴۴ صبحی۔

(۳). غرر الحکم۔

اچھے لوگوں سے ملنا جلنا نصف ایمان ہے۔ (۱)

بہترین فضیلت

حضرت علیؑ فرماتے ہیں: الْمَدَارَةُ أَحْمَدُ الْخِلَالِ

اچھے لوگوں سے ملنا جلنا بہترین فضیلت ہے۔ (۲)

فضول خرچی

قرآن میں فضول خرچی

قرآن مجید میں فضول خرچی کے بارے میں ارشاد رب العزت ہے:

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ﴿١﴾ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا .

کھاؤ اور پیو، لیکن فضول خرچی نہ کرو کیونکہ خداوند فضول خرچی کرنے والوں کو پسند

نہیں کرتا۔ (۳)

قرآن میں تبذیر

خداوند عالم اس کے بارے میں فرماتا ہے:

كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

(۱). وسائل الشیعہ، ج ۸، ص ۵۴۰.

(۲). میزان الحکمہ، (دار)، غرر الحکم، فصل اول، ح ۱۳۶۰

(۳). الاعراف / ۳۱.

کھاؤ، پیو اور اسراف نہ کرو کیونکہ اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۱)

کھانے میں فضول خرچی

رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں:

إِنَّ مِنَ السَّرَفِ أَنْ تَأْكُلَ كُلَّ مَا اسْتَهَيْتَ .

فضول خرچی یہ ہے کہ انسان شکم بھر کر کھائے۔ (۲)

غربت کی وجہ

حضرت علیؓ نے فرمایا: سَبَبُ الْفَقْرِ الْإِسْرَافُ .

اسراف، غربت اور فقر کا باعث ہے۔ (۳)

حضرت امیرؓ نے فرمایا:

مَنْ لَمْ يُحْسِنْ الْإِقْتِصَادَ أَهْلَكَهُ الْإِسْرَافُ .

جو انسان اپنی زندگی کے اخراجات میں میانہ روی اختیار نہیں کرتا تو فضول خرچی کی

زندگی اسے تباہ کر دیتی ہے۔ (۴)

(۱). بنی اسرائیل، ۲۶۱ و ۲۷

(۲). میزان الحکمہ، ج ۳/ ص ۳۳۸

(۳). مستدرک الوسائل، ج ۱۵/ ص ۲۶۶

(۴). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۵۶۱

قناعت

ختم نہ ہونے والی ثروت

حضرت علیؓ نے فرمایا: اَنَاعَةَ مَالٍ يَنْفَذُ

قناعت ایک ختم ہونے والی دولت ہے۔ (۱)

عبادت قبول ہونے کا باعث

مولا امیرؓ فرماتے ہیں: مَنْ قَنَعَ حَسَنَتِ عِبَادَتِهِ

جس کی زندگی میں قناعت ہو تو اس کی عبادت بھی قبول ہے یعنی قناعت پسند شخص

کی عبادت بہترین عبادت ہے۔ (۲)

عزت اور افتخار کا باعث

مولا امیرؓ فرماتے ہیں: مَنْ قَنَعَ عِزًّا وَاسْتَفْنَى

جس کی زندگی میں قناعت ہو تو وہ شخص لوگوں میں باعزت اور بے نیاز ہوگا۔ (۳)

انسان کی شرافت

حضرت علیؓ نے فرمایا:

مَنْ أَشْرَفِ الشَّرَفِ الْكَفِّ عَنِ التَّبَذِيرِ وَالسَّرَفِ

(۱). نهج البلاغه، کلمات قصار، ص ۵۴، ۳۴۱، ۳۶۷.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، ص ۱۵۳.

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۷، ص ۱۷۷ و فصل ۲۶.

”سب سے بہترین شرافت فضول خرچی اور اسراف سے بچنا ہے“ (۱)

خواشگوار زندگی

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اَهْنَأِ الْعَيْشَ إِطْرَاحَ الْكُلْفِ

زندگی کے بہترین لحاظ، دنیا کی دل لگی کو ترک کرنے میں ہے۔ (۲)

منظم زندگی

لطف خدا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا لَمْ يَهْمُ إِلَّا قِتْصَادُ حُسْنِ التَّدْبِيرِ وَجَنَبَهُ سُوءَ

التَّدْبِيرِ الْأَسْرَافِ

”خدا جب کسی بندے سے نیکی کرنا چاہتا ہے تو اسے آمد و خرچ میں میانہ روی اور

نظم کا الہام کرتا ہے اور اسے فضول خرچی سے بچا لیتا ہے۔“ (۳)

زندگی میں تدبیر کی اہمیت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: صَلَاحُ الْعَيْشِ التَّدْبِيرُ

زندگی کے امور صرف تدبیر سے اصلاح ہوتی ہے۔ (۴)

(۱). مستدرک اوائل ج ۱۵ / ص ۲۶۶.

(۲). غرر الحکم، فصل ۸، حدیث ۱۳۶.

(۳). غرر الحکم، فصل ۱۷، حدیث ۱۶۲.

(۴). غرر الحکم، فصل ۴۳، حدیث ۳.

زندگی میں بے تدبیری

حضرت امیر ؓ فرماتے ہیں:

آفَةُ الْمَعَاشِ مَرُوءُ التَّدْبِيرِ

بغیر حساب و کتاب کے خرچ کرنا زندگی کے لئے آفت ہے۔ (۱)

حضرت علی ؓ کی وصیت

حضرت علی ؓ نے فرمایا: اَوْصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَنَظْمِ أَمْرِكُمْ

میں تمہیں تقویٰ اور کاموں میں نظم و ضبط کی وصیت کرتا ہوں۔ (۲)

منشیات

منشیات: رسول خدا ﷺ کی نظر میں

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

سَيَأْتِي زَمَانٌ عَلَى أُمَّتِي يَأْكُلُونَ شَيْئًا اسْمُهُ الْيَنْعُ أَنَا بَرِيٌّ مِنْهُمْ

وَهُمْ يَرِينُونَ مِنِّي

”ایک زمانہ آئے گا کہ میری امت ایک چیز کا استعمال کرنے لگی جس کا نام بھنگ

ہوگا ان کے اس کردار کی وجہ سے میں ان سے بیزار ہوں اور وہ مجھ سے دور ہیں۔“ (۳)

(۱). غرر الحکم، فصل ۱۶، حدیث ۵۱.

(۲). نہج البلاغہ صبحی صالح، ص ۴۲۱.

(۳). مستدرک الوسائل ج ۱ ص ۸۵.

نشے کا گناہ: رسول اکرم ﷺ کی نگاہ میں

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

مَنْ أَكَلَ الْبَنَجَ فَكَأَنَّمَا هَدَمَ الْكُفْبَةَ سَبْعِينَ مَرَّةً، وَكَأَنَّمَا قَتَلَ سَبْعِينَ
مَلَكًا مُقْرَبًا وَكَأَنَّمَا قَتَلَ سَبْعِينَ نَبِيًّا مُرْسَلًا، وَكَأَنَّمَا أَحْرَقَ سَبْعِينَ مُحِقًّا
وَكَأَنَّمَا رَمَى إِلَى اللَّهِ سَبْعِينَ حَجْرًا وَهُوَ الْعَدَمُ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ مِنْ شَارِبِ الْحَمْدِ وَ
أَكْلِ الرِّبَا وَالزَّانِي وَالنَّمَامِ

جو بھنگ پیتا ہے، اس کے گناہ ایسے ہیں جیسے:

- (۱) اس نے ستر دفعہ خانہ کعبہ کو گرا دیا۔
- (۲) اس نے ستر مقرب فرشتوں کو قتل کیا۔
- (۳) اُس کا ایسا گناہ ہے جیسا کہ کوئی ستر نبی کو قتل کرے۔
- (۴) اس کا گناہ، اس شخص کی مانند ہے، جس نے ستر دن قرآن جلائے ہوں۔
- (۵) بھنگ پینے والا گویا ستر پتھر خدا کو مارتا ہے۔
- (۶) نشہ کرنے والا شخص شراب خو، رسو دخور، زنا کار اور نقطہ چین سے بھی

زیادہ رحمت خدا سے دور ہوتا ہے۔ (۱)

رسول خدا ﷺ کی نظر میں نشہ کرنے والا شخص

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

مَنْ احْتَقَرَ ذَنْبَ الْبَنَجِ فَقَدْ كَفَرَ

(۱). مستدرک الوسائل ج ۱ ص ۸۶.

جس نے بھگ پینے کے گناہ کو چھوٹا گناہ سمجھا تو کوئیادہ کافر ہو گیا اور یہاں کافر

سے مراد کافر عملی ہے۔ (۱)

صلہ رحمی

صلہ رحمی کے آثار

(۱۱۶) رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

صَلَةُ الرَّحِمِ تَقْمَرُ الدِّيَارَ وَتَزِيدُ فِي الْأَعْمَارِ .

صلہ رحمی کرنا شہروں کے آباد ہونے اور عمریں طولانی ہونے کا باعث ہے۔ (۲)

قطعہ رحمی کا انجام

(۱۱۷) حضرت علیؓ نے فرمایا:

بِقَطِيعَةِ الرَّحِمِ تُسْتَجْلِبُ النَّقْمَ

رشتہ داروں سے قطعہ رحمی کرنا مصیبتوں کا باعث ہے۔ (۳)

صلہ رحمی کی حد

(۱۱۸) حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:

صَلُّوا أَرْحَاحَكُمْ وَلَوْ بِالسَّلَامِ

(۱). مستدرک الوسائل ج ۱ ص ۸۶، میزان الحکمه (پانزدہ جلدی) ج ۳ ص

۱۵ باب تناول المخدرات.

(۲). میزان الحکمه، ج ۴، ص ۸۵.

(۳). غرر الحکم، فصل، حدیث ۱۷۰.

اپنے قریبی رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو اگرچہ وہ ایک سلام کرنے کی حد تک ہی کیوں نہ ہو“ (۱)

صبر، حلال روزی اور صلہ رحمی کے بعد دعا کرنا:

صبر اور صلہ رحمی دونوں اتنے اہم ہیں کہ اگر ان کی رعایت کریں تو دعا قبول ہوتی ہے لہذا جو شخص صبر اور حوصلہ نہ رکھتا ہو اور حرام و فریب سے پیہ کمانا ہو اور اپنے قریبی رشتہ دار، خصوصاً ماں باپ سے صلہ رحمی نہ کرنا، ایسے شخص کو دعا کے قبول ہونے کی امید نہیں ہونی چاہئے۔

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

لَا تَمَلْ مِنَ الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ مِنَ اللَّهِ بِمَكَانٍ وَعَلَيْكَ بِالصَّبْرِ وَطَلَبِ
الْحَلَالِ وَصِلَةِ الرَّحِمِ

دعا کرنے سے تھک نہ جانا کیونکہ خدا ہی تمہاری حاجت کو پورا کر سکتا ہے اور تم پر ضروری ہے کہ دعا کے قبول ہونے کے لئے صبر کرو اور حلال روزی کماؤ اور صلہ رحمی کرو۔ (۲)

نکتہ:

یاد رکھو صلہ رحمی ہو یا ایک دوسرے کے ساتھ آنا جانا۔ اسلامی احکام کی پابندی ضرور کرے، عورتوں کو پردہ کرنا چاہئے، کیونکہ بعض اوقات انسان کے آنے جانے سے نامشروع روابط شروع ہو جاتے ہیں۔

(۱). تحف العقول، ص ۵۶.

(۲). وسائل الشیعہ، ج ۴، ص ۱۱۲۹.

مریض کی عیادت کا ثواب

(۱۲۰) امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ عَادَ مَرِيضًا شَيْعَةً سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى

مَنْزِلِهِ

جو شخص کسی مریض کی عیادت کے لئے جاتا ہے تو ستر ہزار فرشتے بھی اُس کے ساتھ ہوتے ہیں اور عیادت کرنے والے کے لئے طلب مغفرت کرتے ہیں حتیٰ کہ جب وہ گھر واپس آتا ہے تو اس وقت تک یہ فرشتے دعا کرتے ہیں۔ (۱)

یتیموں سے محبت

(۱۲۱) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ ضَمَرَ يَتِيمًا إِلَهُ طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يَسْتَفِي عَنْهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

جو شخص کسی یتیم کو گھر لے آئے اور اس کے لئے خوراک لباس اور زندگی کی دوسری ضروریات کو پورا کرتا ہے حتیٰ کہ یتیم محتاج نہیں ہوتا تو ایسے شخص پر جنت واجب ہے۔ (۲)

معاف کرنے کا اثر

(۱۲۲) حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: الْعَفْوُ يُوجِبُ الْمَجْدَ

معاف کرنا انسانِ عظمت و بزرگی کا باعث ہوتا ہے۔ (۳)

(۱). وسائل الشیخہ، ج ۲، ص ۶۳۴.

(۲). تفسیر ابو الفتح، ج ۱، ص ۲۶۶.

(۳). غرر الحکم، فصل اول، حدیث ۸۲۵.

بہترین اور بدترین لوگ

عاقل ترین مرد

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

أَعْقَلَ النَّاسِ أَقْدَرُ يَهُمُّ مَنِ اللَّهُ سُبْحَانَهُ

لوگوں سے عاقل ترین وہ شخص ہے جو دوسروں کی نسبت خدا سے زیادہ نزدیک

ہے۔ (۱)

بدترین سچائی

مولا امیر علیہ السلام فرماتے ہیں:

أَقْبَحُ الصِّدَاقِ ثَنَا الرَّجُلِ عَلَى نَفْسِهِ

بدترین سچ کہنا یہ ہے کہ انسان اپنی تعریف کرے۔ (۲)

بہترین ادب

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

أَفْضَلُ الْأَدَبِ مَا بَدَأْتُ بِهِ نَفْسُكَ

بہترین ادب وہ ہے کہ جس میں انسان پہلے اپنے نفس کی خودسازی کرے اور اس

کے بعد دوسرے لوگوں کی۔ (۳)

(۱). غرور الحکم، ص ۱۹۹.

(۲). غرور الحکم، ص ۱۷۹.

(۳). غرور الحکم، ص ۱۹۱.

بہترین بخشش

حضرت امیر علیہ السلام فرماتے ہیں:

أَفْضَلُ الْعَطَاءِ تَرْكُ الْمَنِّ

بہترین بخشش یہ ہے کہ انسان دوسروں کو کوئی چیز عطا کر کے نہ جتلائے۔ (۱)

بہترین حکومت

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: أَعْظَمُ الْمُلْكِ مُلْكُ النَّفْسِ

سب سے بڑی حکومت اپنے نفس پر حکومت ہے۔ (۲)

بہترین ثروت

حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا: أَشْرَفُ الْغِنَى تَزَلُّ الْمُنَى

بہترین دولت امیدوں کا ترک کرنا ہے۔ (۳)

شجاع ترین افراد

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

أَشْجَعُ النَّاسِ مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ

شجاع ترین انسان وہ ہے جو اپنی خواہشات پر غالب ہو۔ (۴)

(۱). غرر الحکم، ص ۱۹۱.

(۲). غرر الحکم، ص ۱۷۷، ۱۸۱.

(۳). غرر الحکم، ص ۱۸۰.

(۴). میزان الحکمہ، ج ۱۰، ص ۳۸۷.

شجاعت کا نتیجہ

حضرت علیؑ نے فرمایا: ثَمَرَةُ الشَّجَاعَةِ الْغَيْرَةُ

شجاعت کا نتیجہ، دین و ناموس میں غیرت ہے۔ (۱)

سب سے زیادہ طاقتور افراد

حضرت علیؑ نے فرمایا:

أَقْوَى النَّاسِ مَنْ قَوَّى عَلَى غَضَبِهِ بِحُلُمِهِ (۲)

سب سے زیادہ طاقتور وہ ہے جو بردباری کی قدرت سے اپنے غصے پر غالب ہو۔

بہترین انسان

حضرت محمد مصطفیٰؐ نے فرمایا:

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ اِنْتَفَعَ بِهِ النَّاسُ

لوگوں میں سے بہترین شخص وہ ہے جس سے دوسروں کو نفع پہنچے۔ (۳)

پست ترین انسان

حضرت علیؑ نے فرمایا: أَلَا مَرِ النَّاسِ الْمُفْتَابِ

لوگوں میں سے پست ترین انسان وہ ہے جو غیبت کرے۔ (۴)

(۱). غرر الحکم، ص ۳۶۰

(۲). غرر الحکم، ص ۱۹۶

(۳). میزان الحکمة، ج ۶، ص ۲۴۶

(۴). غرر الحکم، ص ۱۷۷

بدترین انسان

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

أَنَّ مِنْ شَرِّ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ تَتَرَّكَ مُجَالَسَتَهُ لِفُحْشِهِ .

لوگوں میں سے بدترین انسان وہ ہے جو لوگ اس کی محفل میں اس لئے نہ جاتے

ہوں کہ وہ گالیاں دینے کا عادی ہوتا ہو۔ (۱)

ہوشیار ترین

حضرت علیؑ فرماتے ہیں:

الکَيْسُ تَقْوَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَجَنَّبَ الْمَحَارِمَ وَاصْلَحَ الْمَعَادَ .

سب سے زیادہ ہوشیار وہ انسان ہیں جسے خوف خدا ہو اور حرام سے بچتا ہو اور

آخرت کے لئے نیکی کے کام انجام دیتا ہو۔ (۲)

لہذا وہ شخص ہوشیار نہیں جو حرام و حلال اور دھوکے سے مال و دولت جمع کر لیتا ہو

دراصل ایسے افراد دوسروں کے لئے ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں کیونکہ ان کی موت کے

بعد ان کی دولت داماد، بہو، اولاد اور دوسرے افراد کے کام آتی ہے اور قیامت کے دن

حساب کتاب اور عذاب ان کو بھگتنا پڑتا ہے۔

حضرت امیرؑ نے فرمایا: الْكَيْسُ مَنْ قَصَرَ أَمَالَهُ .

ہوشیار وہ شخص ہے جو دنیا کی کم آرزو رکھتا ہو۔ (۳)

(۱). اصول کافی، ج ۴، ص ۱۸.

(۲). غرر الحکم، ص ۸۱.

(۳). غرر الحکم، ص ۲۷.

سب سے بڑی عزت

حضرت علیؑ فرماتے ہیں: اکبر الفقر الحق۔

سب سے بڑا فقر اور غربت حماقت اور بے عقلی ہے۔ (۱)

خدا سے دور ترین افراد

حضرت امام صادقؑ فرماتے ہیں:

ابعد ما يكون العبد من الله عز وجل اذا لم يهتمه الا بطنه وفرجه۔
خدا سے دور ترین لوگ وہ ہیں جن کی ساری جدوجہد پیٹ اور شہوت کیلئے

ہے۔ (۲)

سعادتمند ترین انسان

حضرت علیؑ نے فرمایا:

اسعد الناس من ترك لذة فانية للذة باقية۔

سعادتمند ترین وہ انسان ہیں جو فانی چیزوں کی لذت کو چھوڑ کر ابدی لذت کو اختیار

کرتے ہیں۔ (۳)

خدا کے معبود ترین افراد

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

احب الناس الى الله انفع الناس للناس۔

(۱). بحار الانوار، ج ۱، ص ۹۵، نهج البلاغه، قصار ۳۷۔

(۲). بحار الانوار، ج ۷۳، ص ۱۹۔

(۳). غرر الحکم۔

خدا کے نزدیک محبوب ترین وہ افراد ہیں کہ جن سے لوگوں کو زیادہ نفع پہنچے۔ (۱)

سخت ترین مصیبت

حضرت امیر ؓ نے فرمایا:

اشد المصائب سوء الخلق۔

بدترین مصیبتیں بد اخلاقی ہے۔ (۲)

دل کے سکون کے لئے بہترین دوا

حضرت علی ؓ نے فرمایا: انفع الدواء ترك المني۔

دل کے سکون کے لئے بہترین دوا زندگی میں آرزو کا ترک کرنا اور بے جا توقعات

نہ رکھنا۔ (۳)

درخت اور حیوان

درخت کی قدر و قیمت

حضرت محمد مصطفیٰ ؐ نے فرمایا:

ما من مسلم يزرع زرعاً او يغرس غرساً فياكل منه طير او انسان

او بهيمة الا كانت له به صدقة۔

جو مسلمان کوئی چیز کاشت کرتا ہے یا درخت لگاتا ہے اور اس سے پرندے یا انسان

(۱). مستدرک الوسائل، ج ۲، ص ۴۰۳۔

(۲). غرر الحکم۔

(۳). غرر الحکم، فصل ۸، حدیث ۱۹۵۔

کھائیں تو کاشت کرنے والے کی طرف سے صدقہ شمار ہوتا ہے۔ (۱)

پرندوں کو اذیت دینا

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

من قتل عصفورا بغیر حق سالہ اللہ عنہ یوم القيامة۔

جو شخص ایک چڑیا کو بلا وجہ مار ڈالے خداوند عالم قیامت کے دن اس کے بارے

میں مواخذہ کرے گا۔ (۲)

حیوانات سے دوستی

پیغمبر اسلام ﷺ نے فرمایا:

ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک گناہ گار عورت کنویں کے پاس سے گزری کہ ایک پیاسا

کتا پیاس سے مر رہا تھا اس عورت نے اپنا جوتا اتارا اور ڈوٹے سے باندھ کر کنویں سے پانی

بھرا اور اس پیاسے کتے کو پلایا خداوند عالم کو یہ عمل اتنا پسند آیا کہ اس نے عورت کے سارے

گناہ بخش دیئے۔ (۳)

حیوانات کو تکلیف دینا

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

ایک عورت نے بلی کو کمرے میں بند کیا جس سے پیاسی مرغی خداوند عالم نے اس کے

(۱). میزان الحکمه، ج ۵، ص ۲۲ و مثل آن: نهج الفصاحه، حدیث ۲۹۹۷.

(۲). میزان الحکمه، ج ۲، ص ۵۵۹.

(۳). میزان الحکمه، ج ۲، ص ۵۵۹.

اس فعل سے عذاب میں مبتلا کر دیا۔ (۱)

کھیتی باڑی کی اہمیت

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

ما فی الأعمال شینی احب الی اللہ تعالیٰ من الزراعة وما بعث اللہ
نبیاً الا زارعا الا یدرس فانه کان حیاطا۔

خدا کے نزدیک دنیا کے تمام کاموں میں کھیتی باڑی سے بڑھ کر کوئی زیادہ محبوب اور
شریف کام نہیں ہے خداوند عالم نے کسی نبی کو نہیں بھیجا مگر یہ کہ اس نے کھیتی باڑی کی سوائے
حضرت ادریس علیہ السلام کے کہ وہ درزی تھے۔ (۲)

محروم قوم

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

من وجد ماء و تراباً ثم انتظر فابعدہ اللہ۔
جس قوم کے پاس پانی اور زمین ہو اور پھر بھی وہ فقیر اور محتاج ہو تو ایسے افراد کو
خداوند عالم اپنی رحمت سے دور کر دے گا۔ (۳)

(۱). میزان الحکماء، ج ۲، ص ۵۵۹.

(۲). مستدرک اولسایل، ج ۱۳، ص ۲۶.

(۳). بحار الانوار، ج ۱۰۳، ص ۶۵، نقل از قرب السناد، ص ۵۵.

ورزش کی اہمیت

بہترین دوا

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: دواء المرقۃ المشی۔

پیدل چلنا صفر کے لئے بہترین دوا ہے۔ (۱)

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: خیر ما تداویتم به المشی۔

پیدل چلنا صحت و سلامتی کے لئے بہترین دوا ہے۔ (۲)

ورزش

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: علّموا اولادکم السباحة والرمایة۔

اپنی اولاد کو تیراکی اور تیر اندازی سکھاؤ۔ (۳)

سچائی

انسانیت کی نشانی

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: الصدق رأس الایمان وزین الانسا۔

سچائی ایمان اور زینت انسان کا سرچشمہ ہے۔ (۴)

(۱). بحار الانوار، ج ۶۹، ص ۱۲۷۔

(۲). بحار الانوار، ج ۵۹، ص ۲۸۔

(۳). کاف، ج ۶، ص ۲۷۔

(۴). غرر الحکم، ص ۸۷۔

بہترین دلیل

حضرت علیؑ نے فرمایا: الصدق انجم دلیل۔
سچائی کامیابی کے لئے بہترین دلیل ہے۔ (۱)

اقوام کی ترقی کا راز

معاشرے کی ترقی

حضرت امیرؑ نے فرمایا:

لا ینفع اجتہاد بغیر تحقیق۔

تمام کاموں میں علمی تحقیق کرنے کے بغیر کوشش ناکام رہتی ہے۔ (۲)
یعنی تحقیق کے بغیر کوشش کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

بڑے کام کرنے کا راز

حضرت علیؑ نے فرمایا:

لا خیر فی عزم بغیر حزم۔

مہم اور بڑے امور کو انجام دینا جس سے معاشرے کی تربیت ہو علم اور بلند ہمت

کے بغیر کوئی اثر نہیں رہتا۔ (۳)

(۱). غرر الحکم، ص ۲۷۔

(۲). غرر الحکم، ص ۸۶، ض ۲۴۴۔

(۳). غرر الحکم، ص ۸۶، ض ۲۴۵۔

حضرت علیؑ نے فرمایا:

لا تجتمع الشهوة والحكمة

شہوت اور دنیا طلبی حکمت کے ساتھ جمع نہیں ہوتی۔ (۱)

حضرت علیؑ نے فرمایا:

لا يدرك العلم براحة الجسم -

زحمات کے بغیر علمی ترقی نہیں ہو سکتی۔ (۲)

انسان کے کام کی قدر و قیمت

زندگی میں سستی

امام صادقؑ نے فرمایا:

الكسل يضر بالدين والدنيا -

سستی انسان کے دین اور دنیا دونوں کو نقصان دیتی ہے۔ (۳)

انسان کی شرافت

حضرت علیؑ نے فرماتے ہیں:

الشرف بالاهم العالية لا بالزعم البالية -

انسان کی شرافت اس کی بلند ہمت ہوتی ہے نہ اس کی پرانی ہڈیاں یعنی مرنے کے

(۱). غرر الحکم، فصل ۸۶ ش ۱۳۹.

(۲). غرر الحکم، فصل، ص ۸۶، ش ۲۳۷.

(۳). تحف العقول، ص ۳۱۰.

بعد ہڈیاں شرافت میں اضافہ نہیں کر سکتیں۔ (۱)

انسان کی عمر

بدترین غم

حضرت علیؑ نے فرمایا:

اشد الغصص فوت الفرص۔

سخت ترین غم اوقات کو ضائع کرنا ہے۔ (۲)

غم کا سبب

حضرت علیؑ نے فرمایا:

اضاعة الفرصة غصة۔

وقت اور عمر کا ضائع کرنا غم اور غم کا باعث ہوتا ہے۔ (۳)

خوشگوار زندگی کا سبب

حضرت علیؑ نے فرمایا:

من غافض الفرص أمن الغصص۔

جو شخص وقت کی قدر کرتا ہے وہ آئندہ آنے والے غم سے محفوظ رہتا ہے۔ (۴)

(۱). غرر الحکم، ص ۸۷.

(۲). غرر الحکم، فصل ۸، ۳۹۱.

(۳). غرر الحکم، فصل اول، حدیث ۱۱۲۵.

(۴). غرر الحکم، فصل ۷۷، حدیث ۴۱۸.

حلال مال کمانے کی اہمیت

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

من طلب الدنيا حلالا استعفافا عن المسألة وسعيا على عياله وتعطفا على جاره لقي الله ووجهه كالقمر ليلة البدر .

جو شخص حلال دنیا کماتا ہے تاکہ دوسروں کا محتاج نہ ہو اور دوسروں سے بھیک مانگا نہ پھرے بلکہ اپنے ہاتھ سے کمائی ہوئی روزی سے اپنے خاندان کے اخراجات پورے کرتا ہو اور اسی طرح اپنی آمدنی میں سے ہمسایوں کی مدد بھی کرتا ہو۔ ایسا شخص جب خداوند عالم سے ملاقات کرے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند درخشاں ہوگا۔ (۱)

بے کار انسان: رسول خدا ﷺ کی نظر میں

ابن عباسؓ نے بیان کیا:

إذا نظر الى الرجل فاعجبه قال له حرفة؟

فان قالوا: لا قال: سقط من عيني،

قيل: وكيف ذاك يا رسول الله؟

قال: لان المؤمن اذا لم يكن له حرفة يعيش بدينه۔

جب رسول خدا ﷺ کسی شخص سے ملتے تو خوشحال ہوتے اور پوچھتے: اے شخص تم

کوئی کام کرتے ہو؟

اگر وہ کہتا کہ وہ کوئی کام نہیں کرتا تو آنحضرت ﷺ فرماتے: یہ شخص میری نظر میں

گرا ہوا ہے کیونکہ سستی کی وجہ سے کوئی کام نہیں کرتا۔

جب پوچھا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کی نظروں میں یہ شخص کیوں حقیر ہے؟
تو آپ نے فرمایا: اس لئے کہ ایسے افراد اپنی روزی دین کے ذریعے کماتے

ہیں۔ (۱)

اسلام کی نظر میں دنیا

جب انسان پیدا ہوتا ہے تو اس کا عالم دنیا شروع ہوتا ہے عام طور پر انسان پچاس سے نوے سال تک اس دنیا میں زندگی گزارتے ہیں بلکہ کچھ افراد کو اس سے بھی کم زندہ رہنے کی مہلت ملتی ہے۔ روایات میں دنیا کو ایک اچھے عالم کے طور پر تعارف کرایا گیا ہے اور جن روایات میں دنیا کی مذمت ہوئی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ کچھ لوگ دنیا سے اتنی محبت کرتے ہیں کہ آخرت کو بھول جاتے ہیں اور دوسروں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالتے ہیں اب ان روایات پر توجہ فرمائیں:

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ان الدنيا دار صدق لمن صدقها ودار عافية لمن فهم عنها ودار غنى لمن تزود منها، ودار موعظة لمن اتعظ بها، مسجد احتباء الله، ومصلی ملائكة الله، ومهبط وحی الله ومتجر اولياء الله، اكتسبوا فيها الرحمة وريحوا فيها الجنة۔

یہ دنیا اس شخص کے لئے سچ اور سچائی کا گھر ہے کہ جس نے سچ اور سچائی کا راستہ

اپنایا، یہ دنیا صحتندی کی جگہ ہے اس کے لئے کہ جو اس چیز کو سمجھ لے، دنیا سرائے خانہ ہے اس کے لئے جو اس سے کچھ توشہ لینا چاہے، دنیا عبرت و نصیحت کی جگہ ہے اس کے لئے جو اس سے عبرت و نصیحت حاصل کرے۔

یہ دنیا خدا کے دوستوں کے لئے مسجد ہے، فرشتوں کی جائے نماز ہے، وحی خدا کے نزول کے جگہ ہے، اولیاء خدا کا تجارت خانہ ہے کہ جس کے ذریعے وہ وہ جنت خریدتے ہیں اور جہنم سے دوری اختیار کرتے ہیں۔ (۱)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

نعم العون الدنيا على الآخرة۔

دنیا آخرت کو آباد کرنے کے لئے بہترین مددگار ہے۔ (۲)

اسی طرح حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

الدنيا دار ممر لا دار مقر۔

دنیا ایک گزرگاہ ہے اور ہمیشہ رہنے کا گھر نہیں۔ (۳)

اور آپ ہی نے فرمایا:

من عمر دنيا فسد دينه وآخرته۔

جس شخص کی فکر صرف دنیا کو آباد کرنے کی ہو تو دین اور آخرت کو خراب کر دیتا

ہے۔ (۴)

(۱). نہج البلاغہ، قصار ۱۳۱ (۱۲۶)۔

(۲). مستدرک الوسائل، ج ۱۳، ص ۵۵۔

(۳). نہج البلاغہ، قصار ۱۳۲ (۱۲۸)۔

(۴). الحکم الزاھرہ، ص ۳۱۳۔ غرر الحکم، ص ۶۹۸۔

دنیا سے رغبت اور دل لگاؤ کا سبب

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: الرغبة في الدنيا تكثر الهم والحزن، والزهد في الدنيا يريح القلب والبدن۔

دنیا سے محبت کرنا انسان کے غم و غصے میں اضافہ ہوتا ہے اور دنیا سے بے پرواہی دل اور بدن کے سکون کا باعث ہے۔ (۱)

دنیا آباد کرنے کا انجام

حضرت علیؓ نے فرمایا: من عمر دنیاہ افسد دینہ وأخر بآخرہ۔
جس نے دنیا کو آباد کیا وہ دین اور آخرت سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ (۲)

مومن کی عزت

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: عز المؤمن استغناؤه عن الناس۔
مومن کی عزت اس میں ہے کہ وہ دوسروں کا محتاج نہ ہو۔ (۳)

خادم کا حق

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: ملعون من ظلم اجيرا اجرتہ۔
جو شخص خادم کی اجرت نہیں دیتا وہ ملعون ہے۔ (۴)

(۱). بحار الانوار، ج ۴۳، ص ۱۲۰۔

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، ص ۱۲۰۵۔

(۳). معجزة البيضاء، ج ۶، ص ۵۷۔

(۴). مستدرک الوسائل، ج ۲، ص ۵۰۸۔

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی اہمیت

حضرت علیؑ نے فرمایا:

وما أعمال البر كلها والجهاد في سبيل الله عند الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر إلا كنفة في بحر لحي.

تمام نیک کام حتی راہ خدا میں جہاد امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مقابلے میں ایسے ہی ہے جیسا ایک وسیع سمندر کے مقابلے میں ایک قطرہ ہو۔ (۱)

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے آثار و برکات

امام باقرؑ نے فرمایا:

ان الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر سبيل الانبياء ومنهاج الصلحاء فريضة عظيمة بها تقام الفرائض وتأمين المذاهب وتحل المكاسب وترد المظالم وتعمد الارض وينتصف من الاعداء ويستقيم الامر.

بے شک امر بالمعروف اور نہی عن المنکر تمام انبیاء کا حدف اور صالحین کا کردار تھا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر دو بہت ہی اہم واجبات ہیں کہ جن کے ذریعے دوسرے واجبات اور احکام الہی معاشرے ترویج پاتے ہیں ملک میں امن ہوتا ہے لوگ حلال روزی کماتے ہیں مظلوم کو حق ملتا ہے زمین آباد ہوتی ہے اور لوگوں کے حقوق ان کے دشمن سے واپس لئے جاتے ہیں اور معاشرے کی اصلاح ہوتی ہے۔ (۲)

(۱). نہج البلاغہ، قصار ۳۶۶. (۲). وسائل الشیعہ، ج ۱۱، ص ۳۹۵.

عورتوں اور جوانوں کا فساد

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:

کیف بکم اذا فسدت نساء کم وفسق شبابکم ولم تأمروا
بالمعروف ولم تنهوا عن المنکر۔

تم پر وہ زمانہ کیسا گزرے گا کہ جس میں تمہاری عورتیں فاسد ہوں گی اور نو جوان فسق و
فجور میں مبتلا ہوں گے یہ مصیبت اور بد بختی اس وقت آئے گی جب تم امر بالمعروف اور نہی عن
المنکر کو ترک کرو گے۔ (۱)

خشک اور تر کا جلنا

رسول گرامی ﷺ نے فرمایا:

ان الله لا يعذب الخاصة بذنوب العامة حتى يظهر المنکر بین
اظهرهم وهم قادرون علی ان ینکروه فلا ینکروه۔

خداوند عالم نیک لوگوں کو عام بندوں کے گناہوں کی وجہ سے عذاب نہیں دیتا۔
مگر یہ کہ لوگوں میں گناہ عام ہو جائے اور اچھے افراد منع نہ کریں حالانکہ منع کر سکتے ہیں تو
خداوند عالم نیک لوگوں کو بھی عام لوگوں کے گناہوں کے عذاب سے عذاب دیتا ہے۔ یعنی
نیک اور بد دونوں کو عذاب ملتا ہے۔ (۲)

(۱). وسائل الشیعہ ج ۱۱، ص ۳۹۶۔ بہشت جوانان، ص ۵۰۵۔

(۲). وسائل الشیعہ، ج ۱۱، ص ۴۰۷۔ بہشت جوانان، ص ۵۰۷۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ترک کرنے کا انجام

رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں:

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِيُخْرِجَنَّ مِنْ أُمَّتِي مِنْ قُبُورِهِمْ فِي صُورَةِ الْقُرْدَةِ
وَالْخَنَازِيرِ بِمَدَاهِنِهِمْ فِي الْمَعَاصِي وَكَفَّهُمْ عَنِ النَّهْيِ وَهُمْ يَسْتَطِيعُونَ۔

اس خدا کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے قیامت کے دن میری امت میں
سے بعض افراد بندر اور خنزیر کی شکل میں قبروں سے نکلیں گے کیونکہ یہ وہ لوگ ہوں گے جو
گناہوں سے روکنے کی قدرت رکھتے ہوئے نہ روکتے تھے۔ (۱)

لوگوں کی آپس میں ذمہ داریاں

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

كَلِّكُمْ رَاعٍ وَكَلِّكُمْ مَسْؤُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ۔

تم اپنے خاندان اور دوسرے لوگوں کے مقابلے میں ذمہ دار اور ناظر ہو یعنی لوگوں
کو انحرافات اور گناہوں سے روکنے کے ذمہ دار ہو۔ (۲)

(۱۷۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

من نهى عن المنكر ارغم انوف الفاسقين۔

جو شخص نہی عن المنکر کرتا ہے وہ فاسق افراد کی ناک زمین پر رگڑتا ہے۔ (۳)

(۱). کنز العمال، ج ۳، ص ۸۳، پاسخ بہ پرسش های جوانان، ج ۲، ص ۵۸۰.

(۲). بحار الانوار، ج ۷۵، ص ۳۸. ارشاد القلوب، ص ۱۸۳.

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۷، شماره ۶۰۲.

حرص اور لالچ

حرص اور لالچ دو چیزیں ہیں:

(۱) مثبت (۲) منفی۔

مثبت حرص ہونا جیسے نیکی کے کاموں اور آخرت کے بارے۔ اور منفی حرص ہونا یعنی دنیا کی فکر کرنا کہ جس کی اسلام نے بہت مذمت کی ہے اس لئے کہ حرص انسان جتنا بھی کماتا ہے کم سمجھتا ہے لہذا ہمیشہ فقیر ہوتا ہے۔

لذت و خواری کا باعث

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

الحرص لا يزيد في الرزق ولكن يذل القدر۔

حرص اور طمع نہ صرف روزی کو زیادہ نہیں کرتا بلکہ اس سے انسان کی قدر و قیمت

دوسروں کے نزدیک گر جاتی ہے۔ (۱)

حضرت علیؑ نے فرمایا: من طمع ذلّ وتعنى۔

جس شخص میں طمع ہو وہ ذلیل و خوار ہوگا۔ (۲)

فقر کا باعث

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: کتّ حریص فقیر۔

ہر حرص انسان فقیر بنا دیتا ہے۔ (۳)

(۱). میزان الحکمہ، ج ۲، ص ۳۵۷۔

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، ص ۱۴۷۴۔

(۳). غرر الحکم، ص ۵۴۴۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

الحريص فقير وان ملك الدنيا بهذا فقيرها۔

حریص انسان فقیر ہوتا ہے اگرچہ ساری دنیا ہی اسکے پاس کیوں نہ آجائے۔ (۱)

آخرت کے لئے حرص کرنا

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

من حرص على الآخرة ملك۔

جو آخرت کے لئے حرص کرے وہ آخرت کا مالک ہوتا ہے۔ (۲)

دعا کی اہمیت و آداب و فوائد

دعا: زمین و آسمان کا نور

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

الدعاء سلاح المؤمن وعمود الدين ونور السموات والارض۔

دعا مومن کا اسلحہ و دین کا ستون اور زمین و آسمان کا نور ہے۔ (۳)

نماز کے بعد کی دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

إذا فرغ أحدكم من الصلاة فليرفع يديه إلى السماء ولينصب في

(۱). غرر الحكم، ص ۶۹.

(۲). غرر الحكم، ص ۶۵۶.

(۳). وسائل الشیعة، ج ۲، ص ۱۰۹۴.

الدعاء .

تم میں سے ہر ایک جب نماز سے فارغ ہو جائے تو اپنے ہاتھوں کو دعا کے لئے آسمان کی طرف بلند کرنا چاہئے اور پروردگار کے ساتھ دعا میں اصرار کریں۔ (۱)

پاک دل کے ساتھ دعا

حضرت علیؓ نے فرمایا:

الدعاء مفتاح النجاة وتقايد الفلاح وخير الدعاء ما صدر عن صدر نقي وقلب تقى، والمناجاة، بالاخلاص يكون الخلاص۔

دعا کامیابی کی کنجی اور فلاح کی علامت ہے اور بہترین وہ دعا ہے جو با تقویٰ دل اور پاک نیت کے ساتھ ہو انسان کی نجات کا باعث ہے خلوص کے ساتھ دعا کرنے سے انسان مشکلات سے نجات پاتا ہے۔ (۲)

ہر درد کی شفا

امام صادقؓ نے فرمایا:

عليك بالدعاء فانه شفاء من كل داء۔

تم پر لازم ہے کہ دعا کرو کیونکہ دعا کرنا ہر درد کے لئے شفاء ہے۔ (۳)

(۱). اربعین حضرت امام و کافی، ج ۲، ص ۵۰۱، کتاب الدعاء.

(۲). مستدرک الوسائل، ج ۴، ص ۱۰۹۴.

(۳). وسائل الشیعة، ج ۴، ص ۱۰۹۹.

دعا میں اصرار

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَحِبُّ السَّائِلَ اللّٰهَوح۔

خداوند عالم دعا میں زیادہ اصرار اور التماس کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔ (۱)

صبر، حلال اور صلہ رحمی کے ساتھ دعا

صبر و حلال اور صلہ رحمی اتنے مہم ہیں کہ ان کی رعایت کرنے سے دعا قبول ہوتی ہے لہذا جو شخص صبر اور حوصلہ نہ رکھتا ہو اور حرام طریقے سے لوگوں کو فریب دینے سے چیزوں کو زیادہ مہنگا کر کے بیچے اور ذخیرہ اندوزی سے روزی کمائے اور رشتہ داروں کے ساتھ خصوصاً ماں باپ کے ساتھ صلہ رحمی نہ کرتا ہو اور آنا جانا نہ رکھتا ہو تو ایسے شخص کو دعا قبول ہونے کی امید نہیں رکھنی چاہئے۔

امام رضاؑ نے فرمایا:

لَا تَمَلْ مِنَ الدَّعَاءِ فَإِنَّهُ مِنَ اللَّهِ بِمَكَانٍ وَعَلَيْكَ بِالصَّبْرِ وَطَلَبِ

الْحَلَالِ وَصَلَةِ الرَّحِمِ۔

دعا کرنے سے تھک نہ جانا کیونکہ تمہاری دعا ممکن ہے قبول ہو جائے اب تم پر ضروری ہے کہ صبر کریں حلال روزی کمائیں اور صلہ رحمی کا خیال رکھیں۔ (۲)

(۱). وسائل الشیعہ، ج ۴، ص ۱۱۱۰۔

(۲). وسائل الشیعہ، ج ۴، ص ۱۱۲۹۔

پہلے دوسروں کے لئے دعا کرنا

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

إذا دعا أحدكم فليعزم فإنه أوجب للدعاء .

جب تم دعا کرو تو پہلے اپنی دعا میں دوسرے لوگوں کا حق ہے یعنی پہلے عام لوگوں

کے لئے دعا کرنی چاہئے تاکہ اپنی بھی دعا قبول ہو۔ (۱)

امام موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا:

ان من دعا لآخره بظهر الغيب نودي من العرش ولك مائة الف

ضعف۔

جب کوئی شخص دوسروں کے لئے دعا کرتا ہے تو عرش الہی سے آواز آتی ہے اے

دوسروں کے حق میں دعا کرنے والے شخص تیرے لئے دو لاکھ فرشتے دعا کریں گے۔ (۲)

معاشرے کی نجات

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

انما نصر الله هذه الامة بضغفائها ودعوتهم واخلاصهم وصلاتهم۔

بے شک خداوند اس امت کو محروم افراد و دعا، اخلاص اور نماز کی وجہ سے بد کرتا

ہے۔ (۳)

(۱). وسائل الشیعة، ج ۴، ص ۱۱۴۵.

(۲). وسائل الشیعة، ج ۴، ص ۱۱۴۸، مستدرک الوسائل، ج ۵، ص ۲۴۲،

۲۴۴.

(۳). محجة البيضاء، ج ۸، ص ۱۳.

مشورہ

ہر انسان اپنی زندگی میں کچھ نہ کچھ سوچتا ہے لہذا اگر چند افراد ایک مسئلے کو مختلف پہلوؤں سے سوچیں تو ایسے مسئلے میں اشتباہ اور غلطی ہونے کا بہت کم اندیشہ ہے اس لئے اسلام نے مشورہ کرنے اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کے سلسلے میں بڑی تاکید کی ہے۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

استرشدو العاقل ولا تعصوه فتندموا۔

زندگی کی نشوونما اور کمال کے لئے عقل مند لوگوں سے مشورہ کرو اور ان کے نظریے کے خلاف عمل نہ کرو ورنہ پشیمان ہو گئے۔ (۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

من خالف النصم هلك۔

جو شخص دوسروں کی نصیحت کی مخالفت کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ (۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

من قبل النصيحة سلم من فضيحة۔

جو شخص خیر خواہ انسان کی نصیحت کو قبول کرے وہ رسوائی سے محفوظ رہتا ہے۔ (۳)

(۱). وسائل الشیعة، ج ۸، ص ۴۰۹.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۱۰۱.

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۶۹۷.

عاقِل ترین انسان

حضرت علیؓ نے فرمایا:

اعقل الناس من اطاع العقلا۔

عاقِل ترین انسان وہ ہے جو عقل مند افراد کے مشوروں کے مطابق عمل کرتا ہو (۱)

حضرت علیؓ نے فرمایا:

لا ظهير كالمشاورة۔

مشورے سے بڑھ کر کوئی حمایت نہیں ہے۔ (۲)

روایات میں ملتا ہے کہ ڈرپوک، بخیل، حریص، گناہ کار اور بے حیا لوگوں سے

مشورہ نہ کرے۔ (۳)

(۱). غرر الحکم.

(۲). وسائل الشیعہ، ج ۸، ص ۴۲۵.

(۳). وسائل الشیعہ، ج ۸، ص ۴۲۹.

فصل دوم

jabir.abbas@yahoo.com

خاندان کی عظمت مرد اور عورت کا رابطہ

اسلام میں شادی کی اہمیت:

اسلام میں شادی کرنے کی بڑی تاکید کی گئی ہے کیونکہ یہ ایک خدا کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے اور میاں بیوی کے ذہنی اور جسمانی ماحول میں تبدیلی آتی ہے دونوں کے روح کو سکون ملتا ہے۔ شیطان مایوس ہو جاتا ہے بہت سے گناہوں سے بچ جاتے ہیں اس لئے والدین کو چاہئے کہ وہ حسن و جمال اور بے جا توقعات کو کم کریں اور اولاد کی جلد از جلد شادی کا انتظام کریں ورنہ جوانوں میں ناجائز تعلقات بڑھ جائیں گے لہذا ان سے نجات پانے کے لئے قرآن اور اہلیت کے دستورات پر عمل کریں اب ان آیات و روایات پر توجہ فرمائیں۔

خداوند عالم فرماتا ہے:

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَ
جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْتَكِرُونَ.

خداوند عالم کی نشانیوں میں ایک نشانی یہ ہے کہ اس نے تمہاری جنس سے ایک زوجہ خلق کی تاکہ تم ان کے ساتھ سکون سے رہو اور تمہارے درمیان الفت و محبت برقرار رہے یہ فکر کرنے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔ (۱)

رسول اکرمؐ نے فرمایا:

من تزوج فقد احرز نصف دينه فليتق الله في النصف الباقي۔
جس نے شادی کی اس نے آدھا دین محفوظ کیا اور باقی نصف دین میں خدا سے
ڈرے اور تقویٰ اختیار کرے۔ (۱)

اسی طرح آپؐ نے فرمایا:

تزوجوا الرزق، فان فيه البركة۔
شادی کرو کیونکہ رزق و روزی کا باعث ہے اور عورتیں شادی کے ذریعے خیر و
برکت کا باعث بنتی ہیں۔ (۲)
رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

من ترك التزويج مخافة الفقر فقد اساء الظن بالله ان الله عز وجل
يقول: "ان يكونوا فقراء يغنهم الله من فضله" (۳)
جو شخص غربت کے خوف سے شادی نہ کرتا ہو ایسا شخص خدا سے سوئے ظن رکھتا ہے
کیونکہ خدا نے فرمایا: نکاح کرو کہ خداوند عالم تمہیں اپنے فضل سے روزی عطا کرے اور تمہیں
غنی کرے۔ (۴)

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

ركعتان يصليهما متزوجة افضل من صلاة عزب يقوم ليله ويصوم نهاره۔

(۲). مکارم الاخلاق، ص ۱۹۸۔

(۱). مکارم الاخلاق، ص ۱۹۶۔

(۳). سورة نور/ ۳۲۔

(۴). مکارم الاخلاق، ص ۱۹۶۔

شادی شدہ شخص کی دورکعت غیر شادی شدہ سے اتنا زیادہ ثواب ہے کہ اگر وہ ساری رات عبادت کرے اور دن کو روزہ رکھے تو شادی شدہ شخص اس سے کہیں زیادہ ثواب ملتا ہے۔ (۱)

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

إذا جاءكم من ترضون خلقه ودينه فزوجوه إلا تفعلوه تكن فتنة في الأرض وفساد كبير-

جب تم سے کوئی رشتہ مانگنے آئے اور تم اُن کے اخلاق و دین اور ایمان سے راضی ہو تو انہیں رشتہ دے دو کیونکہ اگر یہاں نہ کرو گے تو تمہیں فتنہ و فساد کا سامنا کرنا پڑے گا۔ (۲)

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: من زوج كريمته من فاسق فقد قطع رحمه- جو شخص اپنی بیٹی کا رشتہ فاسق انسان کو دے تو گویا اس نے قطع رحم کیا اور اپنی بیٹی کو خاندان سے جدا کیا۔ (۳)

نیز آپ نے فرمایا:

من شرب الخمر بعد ما حرّمها الله على لسانى فليس باهل- جو شخص شراب پیتا ہے جسے خدا نے حرام قرار دیا ہے ایسے شخص کو اپنی بیٹی کا رشتہ نہ

دو۔ (۴)

(۱). مکارم الاخلاق، ص ۱۹۷.

(۲). وسائل الشیعة، ج ۱۲، ص ۵۱.

(۳). مکارم الاخلاق، فصل ثالث فی الکفاء، ص ۲۰۴.

(۴). وسائل الشیعة، ج ۱۲، ص ۵۳.

شادی: قرآن اور احادیث کی روشنی میں

- (۱) شادی خدا کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ وَمِنْ آيَاتِهِ
- (۲) جن چیزوں سے انسان پریشانی سے نجات پاتا ہے۔ ان میں سے ایک چیز شادی ہے اس سے انسان کو قلبی سکون ملتا ہے۔ لَتَسْكُنُوا إِلَيْهَا
- (۳) شادی مرد و عورت اور خاندان کے درمیان مودت و محبت کا باعث ہے ہر انسان کو محبت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ مرد اور عورت ایک دوسرے سے محبت کی کمی کو پورا کرتے ہیں۔ وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً
- (۴) دو جوڑوں کی شادی سے خدا کی رحمت و برکت نازل ہوتی ہے شیطان مایوس ہوتا ہے اور فرشتے خوشحال ہوتے ہیں اسی شادی ہی کے باعث معاشرے میں خیر و برکت ہوتی ہے۔ اگر تم چاہتے ہو کہ جوانوں کی مشکلات حل ہوں اور معاشرے میں پیار و محبت کا ماحول حاکم ہو تو جوان افراد کی شادیوں کا انتظام کرنا چاہئے۔
- (۵) البتہ شادی کے آثار و برکات سب کو محسوس نہیں ہوتے بلکہ اہل عقل کے لئے قابل فہم ہیں۔ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ
- (۶) مذکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص شادی کرتا ہے اس کا نصف دین محفوظ ہوتا ہے کیونکہ غیر شادی شدہ انسان کو شیطان آسانی سے گمراہ کر سکتا ہے۔
- (۷) دوسری روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ خاندان کا تشکیل پانا اور عورت کا گھر میں قدم رکھنا باعث برکت ہے۔
- (۸) تیسری حدیث سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ جو افراد مالی مشکلات کے بہانے شادی سے دوری کرتے ہیں ایسے لوگ کچھ زیادہ ایمان والے نہیں ہوتے کیونکہ خدا رازق

ہے اور اس نے انسانی مالی مشکل کو پورا کرنے کا وعدہ کیا ہے جب کہ یہ لوگ خدا کے اس قول میں شک کرتے ہیں اور شادی نہیں کرتے۔

(۹) چوتھی حدیث میں یہی ہے کہ شادی انسان کی عبادت اور نماز میں مثبت اثر رکھتی ہے بہت ہی کم شیطان نماز کے وقت ایسے افراد کے اوسان خطا کرتا ہے۔

(۱۰) پانچویں حدیث میں یہ ہے کہ بیٹے یا بیٹی کی شادی میں اخلاق و دین کی بڑی تاکید کی گئی ہے کیونکہ اخلاق اور دین انسان کو بہت سی مشکلات سے بچاتا ہے۔

(۱۱) رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر لوگ مختلف بہانوں سے شادی نہ کریں تو معاشرے میں فتنہ و فساد عام ہو جاتا ہے اگر ان فسادات سے بچنا چاہتا ہے تو اس کا صرف ایک ہی حل ہے کہ جوانوں کی شادیوں کا اہتمام کیا جائے۔

ذمہ دار افراد کو تنبیہ:

ایک تعداد کے مطابق جتنے رسالے چھپے ہیں تقریباً پینتیس لاکھ جوان شادی کے لئے تیار ہیں اور دوسری طرف پندرہ لاکھ بیوہ عورتیں موجود ہیں اور آپ کو معلوم ہے کہ سارے انسان باتقویٰ اور پرہیزگار نہیں ہوتے اور ران میں شہوت ہوتی ہے جسے وہ کنٹرول بھی نہیں کر سکتے تو ایسے افراد کے لئے گناہ کرنا اور ناجائز تعلقات قائم کرنا جیسے جرائم کا سامنا ہوتا ہے۔ اگر ہم قرآن و حدیث کی روشنی میں شادی کے مسئلے کو اہمیت دیں تو معاشرے میں جرائم پسند افراد کے لئے جرم کی زمین ہموار نہیں ہوگی اور معاشرہ کئی لحاظ سے پاک و پاکیزہ ہوتا ہے۔

اس جدید دنیا میں بڑے بڑے تجارتی مراکز میں مرد اور عورت اکٹھے کام کرتے

ہیں جس سے ناجائز تعلقات کی شرح بڑھ رہی ہے اب اگر ہم رسول خدا ﷺ کے فرمان پر عمل نہیں کریں گے تو ہمیں کئی مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا۔ (۱)

خاندان کے افراد کا ایک دوسرے کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا:

بعض لوگ گمان کرتے ہیں کہ جب خاندان کے افراد آپس میں محرم ہوں تو گھر میں آنا جانا اور اٹھنا بیٹھنا آزادانہ طور پر ہونا چاہئے حالانکہ والدین اور خاندان کے دوسرے افراد کو زیب نہیں دیتا کہ وہ ایک دوسرے سے اپنی من پسند کا لباس پہنیں۔ کیونکہ بعض اوقات اخلاقی مسائل کی رعایت نہ کرنا خاندان کے افراد میں کچھ غیر اخلاقی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں اب ایک آیت اور حدیث پر توجہ فرمائیں۔

خداوند علم فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَ
الَّذِينَ لَمْ يَمْلِكُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۖ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَ
حِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ
عَوْرَاتٍ لَكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوَافُونَ
عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَةَ ۚ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۸﴾

اے ایمان والو! جو تمہارے مملوک ہیں اور تمہارے وہ بچے جو ابھی سن بلوغت تک

نہیں پہنچے، انہیں تین وقت تمہارے پاس اجازت لے کر آنا چاہئے، نماز فجر سے پہلے دو پہر کے وقت جب تم اپنا (معمول کا) لباس اتار دیتے ہو اور نماز عشا کے بعد۔ یہ تین تمہارے خصوصی اوقات ہیں۔ ان تین اوقات کے علاوہ تمہارے لئے اور ان کیلئے کوئی ہرج نہیں کہ (بلا اجازت آجائیں اور) ایک دوسرے کے گرد جمع ہوں (اور خلوص و محبت سے ایک دوسرے کی خدمت کریں)۔ اللہ اپنی آیات اسی طرح تمہارے لئے بیان کرتا ہے اور خدا علیم و حکیم ہے۔ (۱)

ہم صادق ﷺ نے محمد بن ابی عمیر کی بہنوں میں سے ایک سے فرمایا:

إِذَا عُدَّتِ إِخْوَتِكَ فَلَا تَلْبَسِي الْمَصْبَغَةَ .

جب تم اپنے بھائی کو ملنے جاؤ تو رنگ برنگے اور بھڑکیلے لباس پہننے سے پرہیز

کرو۔ (۲)

مرد اور عورت کا آپس میں رابطہ: رسول خدا ﷺ کے کلام میں

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:

بَاعِدُوا بَيْنَ أَنْفَاسِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَإِنَّهُ إِذَا كَانَتِ الْمُعَايَنَةُ

وَاللِّقَاءُ كَانَ الدَّاءُ الَّذِي لَا دَوَاءَ لَهُ

مردوں اور عورتوں کے درمیان فاصلہ رکھو تا کہ ان کا ایک دوسرے سے میل جول

کم ہو کیونکہ جب یہ ایک دوسرے کے سامنے آتے ہیں اور آپس میں آمد و رفت رکھتے ہیں تو

۱. سورہ نور (۲۴) / آیہ ۵۸.

۲. وسایل الشیخہ: ج ۱۲، ص ۱۵۲. جہت الطلاع بیشتر بہ کتاب (بہشت

جوانان) مراجعہ نمایند.

ایسی حالت میں معاشرہ ایسی مشکلات میں مبتلا ہوگا کہ جس کا کوئی دوا نہ ہو سکے گا۔ (۱)

ایسا ہو سکتا ہے؟

جو کچھ آج کل ہو رہا ہے کیا صحیح ہے؟ کہ جوان لڑکیاں اور لڑکوں کو کلرک اور نشی کے عنوان سے مختلف کمپنیوں اور ملکی اداروں میں ملازمت دی جاتی ہے مرد اور عورت ایک ہی کمرے میں ہوتے ہیں اور کئی گھنٹوں تک ایک دوسرے کے سامنے ہوتے ہیں اور چہروں کو دیکھتے ہیں بعض اوقات ناجائز تعلقات بھی قائم ہو جاتے ہیں کیا یہ سب کچھ رسول خدا ﷺ کے حکم کی مخالفت نہیں؟

لیکن ہو سکتا ہے کہ ایک مرد نامحرم عورت کے ساتھ کئی گھنٹے باتیں کرے اور پھر اسے شہوت نہ آئے؟ وہ کام کہ جس سے انبیاء خدا بھی ڈرتے تھے۔ ان سب احادیث کی موجودگی میں کسی انسان کے لئے کوئی بہانہ نہیں۔ نہ جانے بعض مرد اپنی عورتوں کو ایسی ملازمتوں میں کام کرنے کی اجازت کیوں دیتے ہیں کارخانوں اور کمپنیوں کے مالک تو تجارت چاہتے ہیں چاہے جس طریقے سے ہی ہو بعض دکانوں پر گاہکوں کی خاطر عورتوں کو ملازمت دی جاتی ہے جس میں مرد بھی چیزیں خریدنے آتے ہیں اور ان میں سے بعض شہوت کی نگاہ ڈالتے ہیں۔

آئیے:

معاشرے کی وہ ایسی برائیوں سے نجات دیں اور ملازمتوں میں پہلے لڑکوں کو بھرتی کیا جائے اور عورتوں کو ان کی مناسبت سے ملازمت دی جائے جو ان کی شان کے مطابق ہو خداوند عالم ہمارے حکمرانوں کو فکر کرنے کی توفیق دے کہ وہ یورپ کی تہذیب و تمدن اور رسم و

رواج کی بجائے اسلامی دستورات پر عمل کریں۔

شیطان کا جال

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

مُحَادَثَةُ النِّسَاءِ مِنْ مَصَائِدِ الشَّيْطَانِ

غیر محرم عورت سے بات کرنا شیطانی جالوں میں سے ایک جال ہے۔ (۱)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَبِيتُ فِي مَوْضِعٍ يَسْمَعُ

نَفْسَ امْرَأَةٍ لَيْسَتْ لَهُ بِمَحْرَمٍ

جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے ایسے شخص کو ایسی جگہ پر نہیں رہنا

چاہئے۔ جہاں وہ نامحرم عورت کی آواز سن سکتا ہو۔ (۲)

ناجائز تعلقات کا انجام: امام صادق علیہ السلام کے کلام میں

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

زنا اور مرد و عورت کے ناجائز تعلقات سے چھ قسم کے عذاب آتے ہیں جن میں

سے تین دنیا اور تین آخرت میں آتے ہیں

جو عذاب دنیا میں آتے ہیں وہ یہ ہیں:

(۱) چہرے کی نورانی ختم ہو جاتی ہے۔

(۱). مستدرک الوسائل، چاپ قدیم، ج ۱۴، ص ۲۷۳.

(۲). وسائل الشیعة، ج ۱۴، ص ۱۳۳.

(۲) فقر آتا ہے اور خیر و برکت سے محروم ہوتا ہے۔

(۳) عمر کم ہوتی ہے۔

آخرت میں آنے والے تین عذاب یہ ہیں:

(۱) غضب خدا ہوتا ہے۔

(۲) حساب میں سختی ہوتی ہے۔

(۳) جہنم ہمیشہ کے لئے ہوگی۔ (۱)

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: مَنْ زَنَى زَنِيَ بِهِ

جو دوسروں کی ناموس پر حملہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا۔ (۲)

یعنی جو شخص دوسروں کی عورت کے ساتھ زنا کرتا ہے تو اسے جان لینا چاہئے کہ

ایک دن اس کی عورتوں سے کوئی دوسرا زنا کرے گا۔

شیطان کے جال سے متوجہ رہیں

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:

الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ فَإِذَا خَرَجَتْ اسْتَشْرِفَهَا الشَّيْطَانُ

عورت کا پورا جسم شہوت کا باعث ہوتا ہے جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کا

احاطہ کئے ہوئے رہتا ہے۔ (۳)

(۱). خصال شیخ صدق، ابواب ششگاہ۔

(۲). نہج الفصاحہ، حدیث ۳۰۰۰۔

(۳). بہشت جوانان، ص ۲۶۴۔ سنن ترمذی، ج ۳، ص ۴۶ و مانند آن بحار

الانوار، ج ۱۰۰، ص ۲۵۲۔ کافی، ج ۵، ص ۵۳۵۔

یہ حدیث ایسی عورتوں کے لئے ہے جو گھریا باہر پردے کی رعایت نہیں کرتیں اور رنگ برنگے کپڑے پہن کر معاشرے کے نوجوانوں کو خراب کرتی ہیں۔

نامحرم عورت سے تنہائی میں ملنا

إِيَّاكَ وَالْخُلُوةَ بِالنِّسَاءِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا خَلَا رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ
الَّا دَخَلَ الشَّيْطَانُ بَيْنَهُمَا وَلَإِنْ يَزْحَمَ رَجُلٌ خَنْزِيرًا مُتَلَطِّخًا بِطِينِ
وَحْمَاءٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَزْحَمَ مِنْكَبُهُ امْرَأَةٌ لَا تَحِلُّ لَهُ

عورتوں کے ساتھ تنہائی میں ملنے سے پرہیز کرو اس خدا کی قسم کہ جس کے قبضے میں میری جان ہے جب مرد اور عورت تنہائی میں ملتے ہیں تو ان کے درمیان ایک شیطان بھی ہوتا ہے۔ (۱)

نامحرم عورت کو چھونا

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں:

لَإِنْ يُطْعَنَ فِي رَأْسِ أَحَدِكُمْ بِمِخِيطٍ مِنْ يَدَيْهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ
يَمْسَ امْرَأَةً لَا تَحِلُّ لَهُ

اگر تم میں سے کسی کے سر پر شدت سے سوئی چھوٹا بہتر ہے اس سے کہ تم نامحرم عورت کو چھوؤ۔ (۲)

(۱). بہشت جوانان، ص ۴۶۹. مرآت النساء، ص ۱۱۷ و مانند آن مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۵-۲۶۴.

(۲). نہج الفساحة، حدیث ۲۲۱۳

یعنی اپنے ہاتھ سے اپنے سر میں سوئی کا چھوٹا آسان ہے کیونکہ دنیا کی ایک چھوٹی سی اذیت ہے اور جزوقتی ہے لیکن نامحرم عورت کو نہیں چھوٹا اپنی آخرت خراب کرنا ہے۔

نامحرم عورت سے مذاق کرنے کا انجام

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

مَنْ فَآكَهٖ اِمْرَاَةٌ لَا يَمْلِكُهَا حُبْسٌ بِكُلِّ كَلِمَةٍ كَلَّمَهَا فِي الدُّنْيَا
اَلْفَ عَامٍ فِي النَّارِ، وَالْمَرْأَةُ اِذَا طَاوَعَتِ الرَّجُلَ فَالْتَزَمَهَا اَوْ قَبَّلَهَا اَوْ
بَاسَرَهَا حَرَامًا اَوْ فَآكَهَهَا وَاَصَابَ مِنْهَا فَاحِشَةً فَعَلَيْهَا مِنَ الْوِزْرِ مَا عَلَى
الرَّجُلِ فَاِنْ غَلَبَهَا عَلَى نَفْسِهَا كَانَ عَلَى الرَّجُلِ وَزْرُهُ وَوِزْرُهَا

جو شخص کسی نامحرم عورت سے مذاق کرتا ہے تو اس کے منہ سے نکلنے والے ہر کلمے کے بدلے ہزار سال تک دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا اور اگر وہ عورت اپنی خوشی سے اپنے آپ کو کسی مرد کے اختیار میں دے اور مرد اسے اپنی گود میں لے یا اس کا بوسہ لے یا اس سے رابطہ رکھے یا اس کے ساتھ ہنسے جو خلاف شرع ہو یہ عورت بھی مرد کی طرح گناہ گار اور اسی جیسا عذاب ہوگا۔ لیکن اگر عورت راضی نہ ہو اور مرد زبردستی یہ فعل انجام دے تو دونوں کا گناہ مرد پر ہوگا۔ (۱)

رسول گرامی ﷺ نے فرمایا:

وَاَيُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى شَعْرِ اِمْرَاَةٍ مُسْلِمَةٍ سَمَرَ كَفَّهُ
بِمَسَامِيرٍ مِنْ نَارٍ

جو شخص اپنے ہاتھ سے نامحرم عورت کے بالوں کو چھوتا ہے خداوند عالم قیامت کے دن اس کے ہاتھوں کو دوزخ کی آگ سے بنی ہوئی میخوں سے سیئے گا۔ (۱)

عورت کا خوشبو لگا کر گھر سے نکلنے کا گناہ

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

أَيُّمَا امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ فَمَرَّتْ عَلَى قَوْمٍ لِيَجِدُوا رِيحَهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ وَكُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ. (۲)

جو عورت اپنے آپ کو معطر کر کے گھر سے نکلے اور لوگوں کے قریب سے گزرے تاکہ اس کی خوشبو لوگ سونگھیں تو ایسی عورت زنا کار ہے اور اس عورت کو دیکھنے والی ہر آنکھ بھی زنا کار ہے کیونکہ زنا کی قسمیں ہیں:

(۱) آنکھ کا زنا (۲) زبان کا زنا (۳) کان کا زنا

(۴) ہاتھ کا زنا (۵) پاؤں کا زنا

یعنی بری نگاہ، بے موقع محل بات کرنا، حرام چیزوں کا سننا، نامحرم عورت کو چھونا، گناہ کی محفل میں جانا، جس عضو کے ساتھ مربوط ہو یہ اس کا زنا شمار ہوتے ہیں۔

عزت و ناموس کی نسبت گناہ

رسول گرامی ﷺ نے فرمایا:

أَيُّمَا رَجُلٍ تَتَزَّيَّنَ امْرَأَتُهُ وَتَخْرُجُ مِنْ بَابٍ ذَارَهَا فَهُوَ ذَيْوُثٌ وَلَا

(۱). مستدرک الوسائل، ۱۴، ص ۲۵۰.

(۲). کنز العمال، ج ۱۶، ص ۳۸۳، شمارہ ۳۵۰۱۰، بہشت جوانان، ص ۱۵۸.

يَأْتُمُهُ مَنْ يُسَمِّيهِ دَيْوُثًا، وَالْمَرْأَةُ إِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَابِ دَارِهَا مُتَزَيِّنَةً
مُتَعَطِّرَةً وَالزَّوْجُ بِذَلِكَ رَاضٍ يُبْنِي لِرَوْحِهَا بِكُلِّ قَدَمٍ بَيَّنَّتْ فِي النَّارِ
جو شخص اپنی عورت کا خود میک اپ کرے اور وہ ایسی حالت میں گھر سے باہر نکلے تو
ایسا شخص بے غیرت ہے اور ایسے مردوں کو بے غیرت کہنا گناہ نہ ہوگا اور اسی طرح جو عورت
خود زینت کے ساتھ گھر سے باہر نکلے اور اس کا شوہر بھی راضی ہو تو اس کے ہر قدم کے بدلے
میں اس کے شوہر کے لئے جہنم میں گھر ہونگے۔ (۱)

عورتوں کا اپنے شوہروں سے اخلاقی فریضہ

رسول خدا ﷺ نے کھانا پکانے کے بارے میں فرمایا:

إِنَارَةُ السِّرَاجِ وَإِصْلَاحُ الطَّعَامِ وَأَنْ تَسْتَقْبِلَهُ عِنْدَ بَابِ بَيْتِهَا
وَتَرْحَبَ بِهِ

چراغ کو روشن کرنا اور گھر کو سجانا اور خاندان کے لئے اچھے کھانے پکانا گھر میں
آئے شوہر کا استقبال کرنا اور خوش آمدید کہنا عورت کے اخلاقی فرائض ہیں۔ (۲)
حضرت فاطمہ علیہا السلام کی خوشی:

جب رسول خدا ﷺ نے کچھ امور کو حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام اور حضرت علی علیہ السلام کے
درمیان تقسیم کیا اور گھر کے کاموں کے علاوہ بچوں کی تربیت کو حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کے

(۱). بخار الانوار، ج ۱۰۳، ص ۲۴۹۔ بہشت جوانان، ص ۴۳۱۔

(۲). مکارم الاخلاق، ص ۲۱۴، چاپ لبنان، سال ۱۳۹۲ھ ق۔ مستدرک الوسائل،

ج ۱۴، ص ۲۵۴۔

سپردگی تو اس کے بعد آپ نے فرمایا:

فَلَا يَعْلَمُ مَا دَاخَلَنِي مِنَ السُّرُورِ إِلَّا اللَّهُ

میرے بابا نے جو یہ تقسیم کی ہے اس سے میں اس قدر خوشحال ہوں کہ خدا کے علاوہ

کوئی نہیں جانتا۔ (۱)

پہلی اقوام کی نابودی کے اسباب

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامَ نَهَى عَنِ الْقَنَازِعِ وَالْقُصَصِ

وَنَقَشِ الْخِضَابِ عَلَى الرَّاحَةِ

وَقَالَ: إِنَّمَا هَلَكَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ قِبَلِ الْقُصَصِ وَ

نَقَشِ الْخِضَابِ

حضرت علی علیہ السلام نے بچے تمام بال منڈوانا اور تھوڑے سے چھوڑ دینے سے منع

فرمایا ہے اور اسی طرح عورتوں کو سر کے بال ڈوپٹے سے باہر دکھانے کو منع فرمایا اور عورتوں کو

ہاتھوں پر مہندی لگانا جو کشش کا باعث ہے۔

پھر فرمایا: بنی اسرائیل کی نابودی کی علت یہی تھی کہ وہ قوم ان امور کی رعایت نہیں

کرتی تھی۔ (۲)

(۱). مستدرک الوسائل، ج ۱۳، ص ۴۸.

(۲). وسائل الشیعة، ج ۱۳، ص ۱۳۴ و مانند آن کنز العمال، ج ۱۶، ص ۳۸۶.

گھر سے باہر عورت کا لباس

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

لَا يَنْبَغِي لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَجْمَرَ ثَوْبَهَا إِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا

عورت کو گھر سے باہر جانے کے لئے لباس کو معطر نہیں کرنا چاہئے۔ (۱)

عورت کا گھر سے باہر نکلنا

امام صادق علیہ السلام، رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں:

لَيْسَ لِلنِّسَاءِ مِنْ سَرَواتِ الطَّرِيقِ شَيْءٌ وَلَكِنَّمَا تَمْشِي فِي

جَانِبِ الْحَائِطِ وَالطَّرِيقِ

عورتیں سڑک کے درمیان میں نہ چلیں بلکہ انہیں دیوار کے کنارے اور ایک طرف

چلنا چاہئے۔ (۲)

حیا:

شرم و حیا ایک بہت ہی پسندیدہ صفت ہے اس صفت سے انسان کے کمال میں

اضافہ ہوتا ہے عورتوں کے لئے شرم و حیا کی بڑی تاکید کی گئی ہے کیونکہ اگر یہ صفت عورتوں

میں نہ ہو تو ناجائز تعلقات بنتے ہیں اور معاشرے میں فساد برپا ہوتا ہے۔

(۱). کافی، ج ۵، ص ۵۱۹.

(۲). کافی، ج ۵، ص ۵۱۸. معافی الاخبار، ص ۱۵۶. کنز العمال، ج ۱۶،

ص ۳۹۲، شماره ۳۵۶۳. مستدرک الوسائل، ج ۱۲، ص ۳۶۴.

حضرت علیؑ نے فرمایا:

الْحَيَاءُ حَسَنٌ وَلَكِنَّ فِي النِّسَاءِ أَحْسَنُ

حیا ایک اچھی صفت ہے لیکن عورتوں میں سب سے زیادہ اچھی لگتی ہے۔ (۱)

خاندان کے لئے کوشش کرنے کا ثواب

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

مَنْ أَكَلَ مِنْ كَدِّ يَدِهِ ، نَظَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ بِالرَّحْمَةِ ثُمَّ لَا يُعَذِّبُهُ

أَبَدًا

جو شخص محنت و مزدوری کر کے کھاتا ہے تو خداوند عالم اس پر فضل و کرم کرتا ہے اور

قیامت کے دن اسے عذاب نہیں ہوگا۔ (۲)

اہل خانہ سے اچھا برتاؤ کرنا طول عمر کا باعث ہے

امام صادقؑ نے فرمایا:

مَنْ حَسَنَ بَرُّهُ بِأَهْلِهِ زَادَ اللَّهُ فِي عُمْرِهِ

جو شخص اہل خانہ سے اچھا سلوک کرتا ہو خداوند عالم اس کی عمر طولانی کرتا

ہے۔ (۳)

(۱). کنز العمال، حدیث ۳۳۵۴۲.

(۲). مستدرک الوسائل ج ۱۳ ص ۲۴.

(۳). خصال شیخ صدوق، ۸۸. کافی، ج ۸، ص ۲۱۹.

اہل خانہ کے لئے مردوں کی ذمہ داری

خداوند عالم نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَفُودُهَا النَّاسُ
وَالْجِبَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَ
يَعْمَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ .

اے ایمان لانے والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس (جہنم کی) آگ
سے بچاؤ جس کا انبیدہ سن انسان اور پتھر ہوں گے۔ اس آگ پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو بہت
ہی سخت گیر اور تندہ تیز ہیں۔ وہ کبھی بھی اللہ کی مخالفت نہیں کرتے اور اس کے احکام و فرامین
کی پوری پوری تعمیل کرتے۔ (۱)

اہل خانہ کو بعض محافل میں شرکت نہیں کرنی چاہئے

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

مَنْ أَطَاعَ أَمْرَاتِهِ أَكْبَهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ
قِيلَ : وَمَا تِلْكَ الطَّلَاعَةُ؟

قَالَ : تُطْلَبُ إِلَيْهِ الذِّهَابُ وَالثِّيَابُ الرَّقَاقُ
الْبُعِيدَاتُ وَالنَّائِيحَاتُ وَالثِّيَابُ الرَّقَاقُ

(۱)۔ سورہ تحریم/ آیہ ۶ و مانند آن زمر / آیہ ۱۵، شوری/ آیہ ۳۵ و صفات / آیہ

جو شخص عورت کی اطاعت کرتا ہے خداوند عالم اسے منہ کے بل آگ میں ڈالے

گا۔

پوچھا گیا: اطاعت سے مراد کیا ہے؟

آپ نے فرمایا: عورت کا حجام میں جانا، شادی بیاہ میں جانا، عید کے جشن میں شرکت کرنا، نوحہ خوانی کرنا، یا باریک لباس پہننا، ان امور میں اگر شوہر اپنی بیوی کی اطاعت کرتا ہے تو اسے منہ کے بل آگ میں ڈالا جائے گا۔ (۱)

(بعض ممالک میں غسل کرنے کے لئے حمام ہوتے ہیں لوگ اجرت دے کر غسل کرتے ہیں کیونکہ گھروں میں کھلے غسل خانے نہیں ہوتے)۔

نوحہ خوانی: اگر کسی کا کوئی رشتے دار مر جائے تو تعزیت دینا اسلام میں جائز ہے لیکن ایسی نوحہ خوانی کرنا جس میں اسلام کی پابندی نہ ہو۔

اس حدیث سے یہ استفادہ ہوتا ہے کہ مرد کا حق ہے کہ وہ اپنے بیوی بچوں کو محافل اور ایسی جگہوں پر جانے سے منع کرے کہ جن میں جانے سے گناہ میں پڑنے کا اندیشہ ہو۔

غیرت

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:

كَانَ إِبْرَاهِيمُ أَبِي، غَيُورًا وَأَنَا أَعْيَرُ مِنْهُ وَارْغَمَ اللَّهُ أَنْفَ مَنْ

لَا يَغَارُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

میرا باپ ابراہیم علیہ السلام ایک غیرت مند مرد تھے لیکن میں اُن سے زیادہ غیرت مند

ہوں۔ خداوند عالم بے غیرت مسلمان کی ناک زمین پر گرڑتا ہے۔ (۱)

گھر میں عورت کی خدمت کرنے کا ثواب

عورتوں کا جہاد

حضرت علیؑ نے فرمایا:

جِهَادُ الْمِرْأَةِ حُسْنُ التَّبَعِ

عورت کا جہاد شوہر کی خدمت کرنے میں ہے۔ (۲)

جنت کے دروازے کھلنے کا سبب

امام صادقؑ نے فرمایا:

الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ رَجُلٍ غَيْرِ صَالِحٍ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ
خَدَمَتْ زَوْجَهَا سَبْعَةَ أَيَّامٍ أَغْلَقَ اللَّهُ عَنْهَا أَبْوَابَ النَّارِ وَفَتَحَ لَهَا
ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ تَدْخُلُ مِنْ أَيُّهَا شَاءَتْ

شائستہ (صالح) عورت ہزار ناشائستہ (ناصالح) مرد سے بہتر ہے۔ خداوند عالم
اس پر جہنم کے سات دروازے بند کر دیتا ہے اور جنت کے آٹھ دروازے کھول دیتا ہے تاکہ
وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ (۳)

(۱). مکارم الاخلاق، ص ۲۳۹. وسائل الشیعة، ج ۱۳، ص ۷۶. بحار الانوار، ج

۱۵۳، ص ۲۴۹ و کافی، ج ۵، ص ۵۳۶.

(۲). نہج البلاغہ، حکمت ۱۳۶ (۱۳۱).

(۳). وسائل الشیعة، ج ۱۳، ص ۱۲۳.

بہترین عبادت

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَامِنْ اِمْرَاةٍ تَسْقِي زَوْجَهَا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ اِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهَا مِنْ
عِبَادَةِ سَنَةٍ، صِيَامَ نَهَارٍ هَا وَقِيَامَ لَيْلِهَا وَيُنِي اللّٰهُ لَهَا بِكُلِّ شَرْبَةٍ
تَسْقِي زَوْجَهَا مَدِينَةً فِي الْجَنَّةِ وَغَفَرَ لَهَا سِتِّينَ خَطِيئَةً

جو عورت اپنے شوہر کو پانی پلاتی ہے تو اسے ایک سال کی عبادت (جس میں دن کو
روزہ اور شب بیداری ہو) سے زیادہ ثواب ملتا ہے اور ہر گھونٹ کے بدلے جنت میں ایک
شہر ملتا ہے اور ساٹھ گناہ بخشے جاتے ہیں۔ (۱)

عورت پر مرد کا حق

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

يَا حَوَّلَاءُ، لِلرَّجُلِ عَلَى الْمَرْأَةِ اَنْ تَلْزِمَ بَيْتَهُ وَتَوَدِّدَهُ وَتُحِبَّهُ
وَتَشْفِقَهُ وَتَجْتَنِبَ سَخَطَهُ وَتَتَّبِعَ مَرْضَاتِهِ وَتُوفِيَ بَعْدَهُ وَوَعْدَهُ، وَتَتَّقِيَ
صَوْلَاتِهِ وَلَا تُشْرِكَ مَعَهُ أَحَدًا فِي أَوْلَادِهِ وَلَا تَهِينَهُ وَلَا تَشْقِيهِ وَلَا
تَخُونَهُ فِي مَشْهَدِهِ وَلَا مَالِهِ، وَإِذَا حَفِظَتْ غَيْبَتَهُ حَفِظَتْ [مَشْهَدَهُ] وَ
اسْتَوَتْ فِي بَيْتِهَا وَتَزَيَّنَتْ لِزَوْجِهَا وَأَقَامَتْ صَلَاتَهَا وَغَسَّسَتْ مِنْ
جَنَابَتِهَا وَحَيْضِهَا وَاسْتِحَاضَتِهَا، فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ، كَانَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱). وسائل الشیعة، ج ۱۴، ص ۱۲۳.

عَذْرَاءَ بِوَجْهِ مُنِيرٍ . فَإِنْ كَانَ . فَهِيَ مُؤْمِنًا صَالِحًا فَهِيَ زَوْجَتُهُ وَإِنْ
لَمْ يَكُنْ مُؤْمِنًا تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ مِنَ الشُّهَدَاءِ ، وَلَا تُطَيِّبِي وَزَوْجَكَ
غَائِبٌ .

شادی شدہ عورت پر مرد کا یہ حق ہے کہ وہ گھر میں مرد سے ہم آہنگ ہو اور شوہر
کے ساتھ پیار و محبت سے رہے اور شوہر کو غصہ دلانے سے پرہیز کرے اور اسے راضی رکھے
اور با وفا ہو اور شوہر کو ناراض نہ کرے، اولاد میں شوہر کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک نہ
کرے اور اسے مشقت میں نہ ڈالے، شوہر کی موجودگی میں اس کے مال سے خیانت نہ
کرے اور شوہر کی عدم موجودگی میں اس کی آبرو کی حفاظت کرے اور گھر میں اپنے شوہر
کے لئے زینت کرے، نماز پڑھے، حیض، جنابت، استحاضہ واجب غسلوں کو انجام دے۔
ایسا کرنے والی عورت قیامت کے دن ایک خوبصورت اور نورانی چہرے والی دوشیزہ کی
صورت میں محشور ہوگی اگر اس کا شوہر دنیا میں مومن اور صالح ہو تو قیامت کے دن یہی
دوشیزہ اس کی بیوی ہوگی اور اگر وہ مومن نہ ہو تو کسی شہید سے عقد ہوگا۔ شوہر کی عدم
موجودگی میں میک اپ نہ کرے۔ (۱)

عورتوں پر مردوں کے حقوق

رسول گرامی ﷺ نے فرمایا:

میرے بھائی جبرائیل علیہ السلام نے عورتوں کے حقوق کے بارے میں بتایا اور اتنی تاکید
کی کہ مجھے گمان ہوا کہ مرد اپنی بیوی کو آف تک نہیں کہہ سکتا اور بہت ہی نرمی سے پیش آنا

(۱). مستدرک الوسائل: ج ۲، ص ۵۵۱، چاپ قدیم: ج ۱۲، ص ۳۵۳ جدید.

چاہئے۔

پھر جبریل علیہ السلام نے کہا: اے اللہ کے حبیب! عورتوں کے بارے میں خوف خدا کریں، عورتیں آپ کے ہاتھوں میں اسیر ہیں اور یہ امانت الہی ہیں جنہیں آپ نے بیویاں بنایا ہے۔ قرآن وحدیث کے مطابق آپ پر حلال ہیں ان کے ساتھ جماع کریں اور یہی عورتیں نو ماہ تک تمہارے بچوں کو پیٹ میں رکھتی ہیں۔ ان کے آپ پر واجب حقوق ہیں لہذا ان سے اچھا برتاؤ کریں ان کو خوشحال رکھیں تاکہ وہ آپ کے ساتھ اچھی زندگی گزاریں۔ زندگی میں ان پر سختی نہ کریں اور انہیں تکلیف نہ دیں اور حق مہر جیسے واجب کو ادا کریں اور ان سے کوئی چیز نہ لیں مگر ان کی اجازت سے لے سکتے ہیں۔ (۱)

عورتوں کا حق مہر

زیادہ مہر اختلاف کا باعث بنتا ہے

زندگی کے بہت سے امور میں اعتدال اور میانہ روی ایک پسندیدہ عمل سمجھا جاتا ہے جن امور کی قرآن وسنت میں بہت تاکید کی گئی ہے ان میں سے ایک عورتوں کا حق مہر ہے جس کو بالکل نہ دینا یا حد سے زیادہ دینا دونوں ناپسندیدہ عمل ہیں۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا تَغَالُوا بِمَهْرِ النِّسَاءِ فَيَكُونُ عَدَاوَةً

عورتوں کو زیادہ حق مہر نہ دو کیونکہ یہ عمل تمہارے درمیان دشمنی کا باعث بنے گا۔ (۲)

(۱)۔ بحار الانوار، ج ۱۰۳، ص ۳۵۱۔

(۲)۔ مکارم الاخلاق، فصل عاشر، فی نواذر النکاح، ص ۲۳۳۔

زیادہ مہر دینا باطل ہے

سوال: جناب حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ مکارم شیرازی دامت ظلہ سے پوچھا گیا کچھ دن پہلے یہ خبر منتشر ہوئی ہے کہ ایک عورت نے اپنا حق مہر ایک لاکھ چوبیس ہزار سکنہ بہار آزادی (سونے کے سکے) قرار دیا۔ پھر کسی وجہ سے ان کے تعلقات خراب ہو گئے اور شوہر اتنا مہر ادا نہیں کر سکتا تھا۔ لہذا عدالت میں گئے جج نے حکم دیا کہ شوہر ہر ماہ ایک سکنہ عورت کو ادا کرے اور اس کی مدت دس ہزار سال سے زیادہ بنی ہے؟

جواب: اتنا زیادہ مہر دینا باطل ہے۔ چاہے اس سے کم بھی ہو اور مہر المثل میں تبدیل ہو جاتا ہے کیونکہ اس میں کسی کا نیک قصد نہیں تھا اگر فرض کریں قصد ہو بھی تو پاگل پن شمار ہوتا ہے۔ جب مہر باطل ہو جائے تو شوہر کا وظیفہ ہے کہ مہر المثل ادا کرے یعنی متعارف مہر۔ بعض اوقات ایک سو دس سکنہ بہار آزادی قرار دیا جاتا ہے یا اس سے کم لہذا اس سے زیادہ عورت حق نہیں رکھتی کہ وہ مطالبہ کرے امید ہے کہ ایسے نقاط پر آپ توجہ دیں گے۔ سلامت رہیں۔ (۱)

مہر نہ دینے کا انجام

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

أَقْدَرُ الذُّنُوبِ ثَلَاثَةٌ: قَتْلٌ، وَحَبْسُ مَهْرِ الْمَرْأَةِ وَمَنْعُ الْأَجِيرِ

أَجْرُهُ

تین چیزیں بدترین گناہ ہیں:

(۱) آدم کشی

(۲) عورت کا حق مہر نہ دینا

(۳) اگر کوئی شخص کام کرے اور اس کی اجرت نہ دینا۔ (۱)

منحوس عورت

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

الْمَرْأَةُ قَشُومُهَا غَلَا مَهْرُهَا وَغُسْرُ وَلَدِهَا

منحوس ہے وہ عورت جو زیادہ مہر کا تقاضا کرے اور جس کے بچے مشکل سے پیدا

ہوں۔ (۲)

سعادت مند عورت

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مِنْ بَرَكَاتِ الْمَرْأَةِ خِفَةُ مُؤْنَتِهَا وَتَيْسِيرُ وَلَدِهَا

وہ عورت سعادت مند ہے جس کے اخراجات کم ہوں اور اولاد آسانی سے پیدا

ہو۔ (۳)

(۱). بحار الانوار، ج ۱۰۳، ص ۳۵۰.

(۲). وسائل الشیعة، ج ۱۲، ص ۷۸.

(۳). وسائل الشیعة، ج ۱۲، ص ۷۹.

زیادہ مہر کا انجام

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

يَا حَوْلَاءُ، وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَرَسُولًا، مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَتَّقِلُ عَلَى زَوْجِهَا الْمَهْرَ إِلَّا ثَقَلَ اللَّهُ عَلَيْهَا سَلَاسِلَ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ
اے حولہ! مجھے قسم ہے اس خدا کی کہ جس نے مجھے رسول بنایا جو عورت زیادہ مہر کا تقاضا کرے اور شوہر پر دباؤ ڈالے تو خداوند عالم قیامت کے دن جہنم کی آگ کی زنجیریں اس پر سخت کرے گا۔ (۱)

مرد اور عورت کا ایک دوسرے سے اچھا برتاؤ کرنا

عورت کی عزت کرنا

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

وَمَنْ اتَّخَذَ زَوْجَةً فَلْيُكْرِمْهَا
جو شخص کسی عورت کو اپنی بیوی بناتا ہے تو اسے اس کا احترام بھی کرنا چاہئے۔ (۲)

شفقت

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:

فَاشْفَقُوا عَلَيْهِنَّ وَطَيَّبُوا قُلُوبَهُنَّ حَتَّى يَفْقِنَ مَعَكُمْ وَلَا تَكْرِهُوا

(۱). بہشت جوانان، ص ۴۱۳.

(۲). مستدرک الوسائل، ج ۱۲، ص ۲۵۰.

704. 2, 3, 4, 5, 6, 7, 8, 9, 10, 11, 12, 13, 14, 15, 16, 17, 18, 19, 20, 21, 22, 23, 24, 25, 26, 27, 28, 29, 30, 31, 32, 33, 34, 35, 36, 37, 38, 39, 40, 41, 42, 43, 44, 45, 46, 47, 48, 49, 50, 51, 52, 53, 54, 55, 56, 57, 58, 59, 60, 61, 62, 63, 64, 65, 66, 67, 68, 69, 70, 71, 72, 73, 74, 75, 76, 77, 78, 79, 80, 81, 82, 83, 84, 85, 86, 87, 88, 89, 90, 91, 92, 93, 94, 95, 96, 97, 98, 99, 100, 101, 102, 103, 104, 105, 106, 107, 108, 109, 110, 111, 112, 113, 114, 115, 116, 117, 118, 119, 120, 121, 122, 123, 124, 125, 126, 127, 128, 129, 130, 131, 132, 133, 134, 135, 136, 137, 138, 139, 140, 141, 142, 143, 144, 145, 146, 147, 148, 149, 150, 151, 152, 153, 154, 155, 156, 157, 158, 159, 160, 161, 162, 163, 164, 165, 166, 167, 168, 169, 170, 171, 172, 173, 174, 175, 176, 177, 178, 179, 180, 181, 182, 183, 184, 185, 186, 187, 188, 189, 190, 191, 192, 193, 194, 195, 196, 197, 198, 199, 200, 201, 202, 203, 204, 205, 206, 207, 208, 209, 210, 211, 212, 213, 214, 215, 216, 217, 218, 219, 220, 221, 222, 223, 224, 225, 226, 227, 228, 229, 230, 231, 232, 233, 234, 235, 236, 237, 238, 239, 240, 241, 242, 243, 244, 245, 246, 247, 248, 249, 250, 251, 252, 253, 254, 255, 256, 257, 258, 259, 260, 261, 262, 263, 264, 265, 266, 267, 268, 269, 270, 271, 272, 273, 274, 275, 276, 277, 278, 279, 280, 281, 282, 283, 284, 285, 286, 287, 288, 289, 290, 291, 292, 293, 294, 295, 296, 297, 298, 299, 300, 301, 302, 303, 304, 305, 306, 307, 308, 309, 310, 311, 312, 313, 314, 315, 316, 317, 318, 319, 320, 321, 322, 323, 324, 325, 326, 327, 328, 329, 330, 331, 332, 333, 334, 335, 336, 337, 338, 339, 340, 341, 342, 343, 344, 345, 346, 347, 348, 349, 350, 351, 352, 353, 354, 355, 356, 357, 358, 359, 360, 361, 362, 363, 364, 365, 366, 367, 368, 369, 370, 371, 372, 373, 374, 375, 376, 377, 378, 379, 380, 381, 382, 383, 384, 385, 386, 387, 388, 389, 390, 391, 392, 393, 394, 395, 396, 397, 398, 399, 400, 401, 402, 403, 404, 405, 406, 407, 408, 409, 410, 411, 412, 413, 414, 415, 416, 417, 418, 419, 420, 421, 422, 423, 424, 425, 426, 427, 428, 429, 430, 431, 432, 433, 434, 435, 436, 437, 438, 439, 440, 441, 442, 443, 444, 445, 446, 447, 448, 449, 450, 451, 452, 453, 454, 455, 456, 457, 458, 459, 460, 461, 462, 463, 464, 465, 466, 467, 468, 469, 470, 471, 472, 473, 474, 475, 476, 477, 478, 479, 480, 481, 482, 483, 484, 485, 486, 487, 488, 489, 490, 491, 492, 493, 494, 495, 496, 497, 498, 499, 500, 501, 502, 503, 504, 505, 506, 507, 508, 509, 510, 511, 512, 513, 514, 515, 516, 517, 518, 519, 520, 521, 522, 523, 524, 525, 526, 527, 528, 529, 530, 531, 532, 533, 534, 535, 536, 537, 538, 539, 540, 541, 542, 543, 544, 545, 546, 547, 548, 549, 550, 551, 552, 553, 554, 555, 556, 557, 558, 559, 560, 561, 562, 563, 564, 565, 566, 567, 568, 569, 570, 571, 572, 573, 574, 575, 576, 577, 578, 579, 580, 581, 582, 583, 584, 585, 586, 587, 588, 589, 590, 591, 592, 593, 594, 595, 596, 597, 598, 599, 600, 601, 602, 603, 604, 605, 606, 607, 608, 609, 610, 611, 612, 613, 614, 615, 616, 617, 618, 619, 620, 621, 622, 623, 624, 625, 626, 627, 628, 629, 630, 631, 632, 633, 634, 635, 636, 637, 638, 639, 640, 641, 642, 643, 644, 645, 646, 647, 648, 649, 650, 651, 652, 653, 654, 655, 656, 657, 658, 659, 660, 661, 662, 663, 664, 665, 666, 667, 668, 669, 670, 671, 672, 673, 674, 675, 676, 677, 678, 679, 680, 681, 682, 683, 684, 685, 686, 687, 688, 689, 690, 691, 692, 693, 694, 695, 696, 697, 698, 699, 700, 701, 702, 703, 704, 705, 706, 707, 708, 709, 710, 711, 712, 713, 714, 715, 716, 717, 718, 719, 720, 721, 722, 723, 724, 725, 726, 727, 728, 729, 730, 731, 732, 733, 734, 735, 736, 737, 738, 739, 740, 741, 742, 743, 744, 745, 746, 747, 748, 749, 750, 751, 752, 753, 754, 755, 756, 757, 758, 759, 760, 761, 762, 763, 764, 765, 766, 767, 768, 769, 770, 771, 772, 773, 774, 775, 776, 777, 778, 779, 780, 781, 782, 783, 784, 785, 786, 787, 788, 789, 790, 791, 792, 793, 794, 795, 796, 797, 798, 799, 800, 801, 802, 803, 804, 805, 806, 807, 808, 809, 810, 811, 812, 813, 814, 815, 816, 817, 818, 819, 820, 821, 822, 823, 824, 825, 826, 827, 828, 829, 830, 831, 832, 833, 834, 835, 836, 837, 838, 839, 840,

(1) ۱۵۴ هجری قمری، ۲۸ نوامبر ۱۷۴۰

[illegible]

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ رَبِّكَ لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

۱۱:؟ لعلی، جلد ۱

سے اور کچھ اور نہایت چپقلی

(۱) - حق تعالیٰ

سید الشہید احمد رضا خان صاحب دہلی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حاجہ سیدہ کینز

(۱) - حق سبحانہ تعالیٰ کا نام لے کر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۹۰۰

(۱) - تم بہ پتہ سے یچی، اتہ سربہ منخ

[illegible][illegible]

وَلَا يَسْتَوِي السَّابِقُ وَالْمُتَأَخِّرُ

ملعون ہے وہ عورت کہ جو اپنے شوہر کو اذیت دے اور خوش بخت ہے وہ عورت جو اپنے شوہر کا احترام اور اسے تکلیف نہ دے۔ زندگی کے تمام امور میں اطاعت گزار ہو۔ (۱)

شہید کا ثواب

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

فَمَنْ صَبَرَتْ مِنْهُمْ وَاحْتَسَبَتْ أَعْطَاهَا اللَّهُ أَجْرَ شَهِيدٍ .
جو عورت زندگی کی مشکلات پر صبر و تحمل کرے خداوند عالم اسے شہید کا ثواب عطا کرتا ہے۔ (۲)

خدا کا حق

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَا تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ حَقَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تُؤَدِّيَ حَقَّ زَوْجِهَا .
عورت کبھی بھی خدا کا حق ادا نہیں کر سکتی مگر یہ کہ اپنے شوہر کی خدمت کا فریضہ انجام دے۔ (۳)

راہ خدا میں مجاہد

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَحْمِلُ مِنْ زَوْجِهَا كَلِمَةً، إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا بِكُلِّ

(۱). مستدرک الوسائل، ج ۱۲، ص ۲۴۷.

(۲). مستدرک الوسائل، ج ۱۲، ص ۲۳۷.

(۳). مستدرک الوسائل، ج ۱۲، ص ۲۵۷.

كَلِمَةً مَا كَتَبَ مِنَ الْاَجْرِ لِلصَّائِرِ وَ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 جو عورت خوشنودی خدا کے لئے اپنے شوہر کی ناحق باتوں کو برداشت کرتی ہو تو
 خداوند عالم ہر کلمے کے بدلے روزے دار کا ثواب، راہ خدا میں جنگ کرنے والے مجاہد جتنا
 ثواب ملتا ہے۔ (۱)

شوہر کی عظمت

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ، وَلَوْ جَازَ ذَلِكَ لَا مَرَّتُ الْمَرْأَةُ
 أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ دوسرے کو سجدہ کرے اگر بالفرض جائز ہوتا تو
 میں عورت کو شوہر کے لئے سجدے کرنے کا حکم دیتا۔ (۲)

مردوں اور عورتوں کی پاکیزگی

جس طرح مرد چاہتے ہیں کہ گھر میں ان کی عورتیں خوبصورت لباس پہنیں تاکہ
 مردوں کو جلب کر لے اسی طرح عورتیں بھی پسند کرتی ہیں کہ ان کے شوہر پاک و پاکیزہ رہیں
 بعض خاندان میں ان مسائل کی رعایت نہ کرنے سے اختلافات پیدا ہوتے ہیں۔

(۱). مستدرک الوسائل، ج ۱۲، ص ۲۴۵.

(۲). همان، ص ۲۴۶.

مردوں کو تنبیہ

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

اغْسِلُوا ثِيَابَكُمْ وَخُذُوا مِنْ شُعُورِكُمْ وَاسْتَاكُوا وَتَزَيَّنُوا وَ
تَنْظَفُوا فَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمْ يَكُونُوا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ فَرَنْتِ نِسَاءَهُمْ
تم مرد اپنے لباس کو دھوئیں اور بالوں کی اصلاح کریں مسواک کریں اور ظاہری
طور پر پاک و پاکیزہ رہیں کیونکہ یہودی مردوں نے ان مسائل کی رعایت نہیں کی تھی جس
کے نتیجے میں ان کی عورتیں زنا جیسے نامشروع گناہ کا شکار ہو گئیں۔ (۱)

طلاق کا انجام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

تَزَوَّجُوا وَلَا تُطَلِّقُوا فَإِنَّ الطَّلَاقَ يَهْتَزُّ مِنْهُ الْعَرْشُ
شادی کرو اور طلاق نہ دو کیونکہ طلاق دینے سے عرش الہی کانپ اٹھتا ہے۔ (۲)

والدین کی عظمت

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

رَضِيَ اللَّهُ مَعَ رِضَى الْوَالِدَيْنِ، وَسَخَطُ اللَّهِ مَعَ سَخَطِ الْوَالِدَيْنِ
خدا کی رضایت اور خوشنودی، ماں باپ کی خوشنودی کے ساتھ ہے اور اسی طرح
غضب الہی والدین کے غضب کے ساتھ ہے۔ (۳)

(۱). نہج الفصاحہ، حدیث ۳۷۷. (۲). مکارم الاخلاق، باب ۸، فصل ۱.

(۳). بحار الانوار، ج ۷۲، ص ۸۰.

اولاد کے والدین کے لئے فرائض

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَا يُسْمِيهِ بِاسْمِهِ وَلَا يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلَا يَجْلِسُ قَبْلَهُ وَلَا يَسْتَسَبِّ

بچے کے ماں باپ کے لئے یہ وظائف ہیں:

(۱) اولاد ماں باپ کا احترام سے نام لیں۔

(۲) اولاد والدین کے آگے نہ چلے۔

(۳) اُن کے بیٹھنے سے پہلے نہ بیٹھیں۔

(۴) ایسا کام نہ کریں جس سے دوسرے لوگ اس کے والدین کو گالیاں

دیں۔ (۱)

ماں باپ کے مرنے کے بعد اولاد کے وظائف

بعض اوقات اولاد اپنے والدین کی زندگی میں ان کی بڑی خدمت کرتے ہیں لیکن مرنے کے بعد انہیں بھول جاتے ہیں، نہ ان کا قرض ادا کرتے ہیں نہ ان کیلئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں نہ ان کی قبروں پر جاتے ہیں ایسی اولاد والدین کیلئے عاق ہوتی ہے۔
امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

إِنَّ الْعَبْدَ لَيَكُونُ بَارًّا بِوَالِدَيْهِ فِي حَيَاتِهِمَا، ثُمَّ يَمُوتَانِ فَلَا يَقْضِي عَنْهُمَا ذُيُونَهُمَا وَلَا يَسْتَغْفِرُ لَهُمَا فَلْيَكْتُبْهُ اللَّهُ عَاقًا، وَإِنَّهُ لَيَكُونُ

(۱). وسائل الشیعہ، ج ۱۵، ص ۲۲۰.